

رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۹

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۲ | ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شایع ہوتا ہے ۲۷ فروری سنہ ۱۹۱۴ء | نمبر ۹

یہہ کتابیں کرسچن بُک سٹور لودیانہ سے معرفت پادری ای۔ ایم ویری صاحب بذریعہ وی۔ پی یا نقد قیمت پر مل سکتی ہیں

تواریخ

تواریخ مذہب ۸/
تواریخ روم ۸/
تواریخ مصر ۸/
تواریخ یونان ۸/
مرقع روس ۸/
قدیم مسیحیوں کے حالات ۲/
حیات پولوس ۴/
حیات داؤد ۸/
جنرل گارفیلڈ کی سوانح عمری اُردو ۳/

مفید حکایتیں

راسپال سنگھ رومن اُردو ۸/
تلاش حق اردو۔ رومن اُردو ۳ و ۹/

دولت لازوال اُردو ۲/۵/۶/
دولت لازوال رومن اُردو ۸/
عزت بیمثال اردو ۲/۵/۸/
" رومن اُردو ۸/
حالات جاپان ۲/و ۸/
شریف بیبیاں ۳/و ۹/
چندر لیلا سادھنی اُردو ۲و۹/ گورمکھی ۲/
سیر ہند عہ/
وکیل کی سرگذشت رومن ۶/
سورج پرکاش ۴/و ۶/ مجلد ۱۲/

ہندو مذہب کی کتابیں

ستیارتھ پرکاش درپن اُردو ۸/
سمپردائے ۲/و ۱۰/
ویدوں کی تعلیم ۱۰/

وشنو کے دس اوتار ۲/
ویدک تصنیفات ۱/
ویدوں کی قربانیاں اور چڑھاوے ۳ پائی
ویدوں کی دیوتا پرستی "
ویدوں کی ازلیت ۶ پائی
پرستش حیوانات ۳ پائی
تیرتھ ۶ پائی
اہل ہنود کے تیوہار ۶ پائی

دین اسلام کے متعلق

اسلام میں مسیح اردو ۱/
خدائے اسلام ۲/
ینابیع القرآن ۳/
الکفارہ /
بائبل یا قرآن ۱۰/

مسیح ابن اللہ ۲ر
اثمار شیریں ۳ر
میزان الحق ۴ر
طریق الحیات ۲ر
کشف القرآن ۶ر
عقاید اسلامیہ ۱۰ر
ینابیع الاسلام ۸ر
ہدایت المسلمین ۸ر
تحقیق الایمان ۴ر
تواریخ محمدی ۴ر
تعلیم محمدی ۴ر
دین اسلام اور اُسکی تردید از روئے اسلام ۲ر
دعوتِ اسلام ۶ پائی
گنجینہ اسلام رومن ۸ر
بے گناہ نبی ۳ پائی
فارقلیط ״
حضرت اسحٰق و اسمٰعیل ״
حضرت محمد ״
انجیل شریف کی صحت و درستی ״
اسمار الٰہی ״
خدا کے دس حکم
مسیح کے حق میں پیشینگوئیاں ״
مسیح یا محمد ״
نماز ״
سچا اسلام ״
قرآن ״
یسوع مسیح ״
یسوع مسیح کی موت اور جی اُٹھنا ״
سورہ فاتحہ ״
ہمارا شافع کون ہے ״

خدا ہمارا باپ ۳ پائی
کیا انجیل منسوخ ہوگئی ״
انصاف کا دن ״
فہرست قرآن رومن اُردو فی جلد ۶ر
تحقیق الاسلام حصہ اول ۱۲ر

سلسلہ اصلاح

اصلاح تمدن ۵ر
اصلاح زراعت ۱ر
اصلاح اخلاق ۳ر
ہند کی افلاس کا انسداد ۱ر
شادی کی بابت خیالات ۱ر
صنعت و دستکاری ۲ر

اسکول کی کتابیں

اُردو کا قاعدہ ۹ پائی ۱ر
اُردو کی پہلی کتاب ۱ر
اُردو کی دوسری کتاب ۲ر و ۳ر
اُردو کی تیسری ۳ر
اُردو کی چوتھی کتاب ۴ر
رومن اُردو کا قاعدہ کننگ صاحب کا ۱ر
رومن اُردو کی پہلی کتاب ۲ر
رومن اُردو کی دوسری کتاب ۳ر
زنانہ سیکنڈ ریڈر۔ گورمکھی ۳ر
گورمکھی قاعدہ ۳ پائی

کیٹی کیزم

دینی سوال و جواب ۹ پائی
״ ״ پنجابی اردو حروف ״
״ ״ ״ رومن اردو ״
״ ״ ״ گورمکھی ״

سوالات

سوالات متی کی انجیل پر ۱ر
سوالات مرقس کی انجیل پر گورمکھی ۱ر
سوالات لوقا کی انجیل پر ״ ۱ر
سوالات یوحنا کی انجیل پر ״ ۱ر

مسیحیوں کیواسطے

تواریخ کلیسا ۴ر
حل مشکلات حصہ اول ۹ر
تحقیق بائبل ۴ر
طالبان حق ۹ر
تواریخ بائبل ۴ر
حیات مسیح ۱۲ر
مسیح کا نمونہ ۸
مسیح کے خاص دوست ۸ر
کشف الحقایق ۸ر
راہِ زندگی ۱۲ر
موازنہ مذاہب رومن ۸ر
صحت جسمی اُردو ۴ر
انجیل برنباس کے حالات کا رسالہ ۲ر
مسیح کی تعلیم ۴ر ۹ر ۱۲ر
القاب مسیح ۴ر
بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے ۴ر
روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ سوالات ۴ر

متفرق کتابیں

دائی گری رومن اردو ۸ر فارسی اُردو ۸ر
ہدایت تیمار داران رومن اردو ۵
ابن حور اردو ۸ر - رابنسن کروسو ۱۲ر
طلائی شمعدان ۳ر - مارکوپولو کا سفرنامہ ۳ر
روح سے معمور زندگی ۲ر
طریق دعا ۳ر
شاعِ نور حصہ اول و دوم ۵ر
طیطس یا رفیق صلیب ۸ر

نورافشان

لودیانہ۔ جمعہ ۲۷ فروری ۱۹۱۴ء

فہرست مضامین

گلدستہ اخبار

معلوم ہوا ہے کہ یونان دول کے نوٹ کے جواب میں اسباب کا یقین حاصل کرنا چاہتا ہے کہ جزائر ایجین پر جن کو مستحکم و مورچہ بندی کرنے کی یونان کو اجازت نہیں دی جاتی۔ حملہ نہ ہوگا اور یہ کہ کانور کے سامنے ساحل کو قلعہ بند نہ کیا جائیگا۔

بنگلور چھاؤنی میں ایک جوان لڑکی کی ٹانگ پر بندر نے بہت بری طرح سے کاٹا۔ چونکہ مالک نے زنجیر سے باندھا تھا۔ گرفتار کیا گیا اور ۲۵ روپیہ جرمانہ ہوا اور وہ جرمانہ اسی لڑکی کو بدلے میں دیا گیا۔

شاہ البرٹ روائے بلجیم جنگلات سوگنس میں گھوڑے کے ایک پتھر سے ٹھوکر کھانے سے گر پڑے اور اُن کا بایاں بازو ٹوٹ گیا۔ بعد کی تار ہے کہ بازو کی ٹوٹی ہوئی ہڈی درست کر دی گئی۔ شاہ کی حالت قابل اطمینان ہے۔

جھیل البرٹ کے قریب تیل کی کانوں کا پتہ لگا ہے۔ جو آثار سے تیل کا بڑا بھاری چشمہ معلوم ہوتا ہے۔

نیویارک میں اس قدر بارش ہوئی ہے کہ لوگوں نے اپنے مکان چھوڑ کر جو جگہ پناہ لی ہے صرف شہر میں ۳ لاکھ آدمی بیکار ہو گئے ہیں۔ تمام کاروبار بند ہو گئے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا کی پولیس کو کسی نے خبر دی کہ آسٹریا کے دو مشہور ہیرے کے چور فلاں ہوٹل میں مقیم ہیں پولیس نے فوراً گرفتار کر کے رات کو حوالات میں دے دیا۔ صبح کو تحقیقات پر معلوم ہوا کہ اُن میں سے ایک اٹلی کے بادشاہ کا بھتیجا اور دوسرا بلجیم کے بادشاہ کا بھائی ہے۔ اچھی دل لگی کی۔

ایک آدمی نے اس آدمی کو ڈیڑھ لاکھ روپیہ انعام دینے کا اعلان کیا ہے جو سنہ کو نیویارک سے لیورپول تک بذریعہ ہوائی جہاز عبور کریگا۔ ایک امریکن اس سفر کے لئے تیاری کر رہا ہے۔

ہز اکسیلنسی کمانڈر چیف معہ لیڈی کریگ جنرل و مسز ہیٹن میجر بٹ سٹاف سرجن و کپتان بروس و کپتان کریگ اے۔ ڈی۔ سی ۴ مارچ کو دہلی سے روانہ ہونگے ۶ کی صبح کو بمبئی پہنچینگے۔ وہاں ہز اکسیلنسی سر جیمس ڈوف سے ملاقات و بات چیت کرینگے جو کہ اس دن انگلستان سے بمبئی میں پہنچینگے۔ سر اومور کریگ و لیڈی کریگ ۷ اپریل کو پرسیا نامی جہاز پر انگلستان کو روانہ ہونگے۔

سر جیمس ڈوف کے ساتھ ذیل کے اشخاص آتے ہیں۔ کرنل ٹی۔ سکاٹ ملٹری سیکرٹری۔ کپتان بیچ والڈ آر۔ اے اسسٹنٹ ملٹری سیکرٹری و کپتان ورنا اے۔ ڈی۔ سی

ہز ہائینس ۱۰ مارچ کی دوپہر کو چار بجے پہنچینگے۔ اور بعد ازاں دہلی کو تشریف لے جائیں گے۔ جہاں کہ اُن کا داخل ہونا عام ہوگا۔

لاہور و دہلی میں خانہ تلاشیوں کے متعلق ذیل کے اشخاص گرفتار کئے گئے ہیں۔ چمن داس مالی کلرک ڈپٹی کمشنر آفس گورداسپور۔ خوشی رام ایم۔ اے طالب علم گورنمنٹ کالج لاہور لالہ ہنسراج (مرحوم ڈی۔ اے وی کالج کے پرنسپل) کا بیٹا خوشی رام و بلراج اگرچہ گورنمنٹ کالج میں ایم اے میں پڑھ رہے ہیں لیکن وہ ڈی اے وی کالج کے گریجویٹ ہیں۔ چپڑاسی پکڑا گیا اور اتوار کو لاہور میں بحصال جو اس کے گھر سے نکلا دیا گیا۔ اور بھی کئی تلاشیاں ہوئیں لیکن کوئی اور نہ پکڑا گیا۔

لارڈ بشپ کلکتہ نے ۱۲ ماہ حال کو ناگپور سے جبلپور میں آنا تھا اور پھر ۱۹ مارچ کو کلکتہ واپس تشریف لیجائینگے۔

لفٹنٹ گورنر نے یہ منظور کیا ہے کہ گوجرانوالہ کے باشندے سوائے عیسائیوں کے جو کہ لاہور میں ہیں ہرگی پولیس سٹیشن کے علاقہ میں ہیں دو سال کے لئے ایک اور پولیس کا خرچ دینگے۔ جو کہ بوجہ ضرورت ان کے خراب چال چلن کے وہاں رکھی گئی ہے۔

مکتی فوج کے ۸۰ اہل سکنیڈے نیویا ۲۱ ماہ حال کو ہندوستان روانہ ہوئے ہیں۔

تار برقی

ہز اکسیلنسی کمانڈر انچیف کو ۱۴ ماہ حال میں چیف خالصہ دیوان کی طرف سے ایک ایڈریس دیا گیا۔

علاوہ ان افسروں کے جو کہ دہلی کی کانفرنس میں شامل ہونگے۔ ذیل کے اور شخص بھی ہیں جو کہ اس کانفرنس میں شامل ہوں گے۔

مہاراجہ بیکانیر مہاراؤ کوٹہ۔ مہاراؤ راجہ بوندی۔ مہاراجہ رانا ڈھولپور مہاراجہ الور۔ و مہاراجہ ایجنٹ جودھپور۔

جنرل سر ووجیمیس ووف۔ جی۔ سی۔ بی۔ کمانڈر انچیف آف انڈیا۔ ۱۵ ماہ حال کو ریجنیز ہوٹل لنڈن میں آنریبل ای۔ ایس۔ مونٹیگ ایم۔ پی۔ ہندوستان کے نائب سکرٹری (اور اب خزانچی کے مالی سیکرٹری ہیں) نے ضیافت کی۔ لارڈ ہارڈنج ۱۷ مارچ کو نئی دہلی میں ووڈمنس میڈیکل کالج و ہسپتال کا بنیادی پتھر رکھینگے۔

مسٹر ڈونلڈ چیف کمشنر شمال مغربی سرحدی صوبہ جنگ کے وزیرستان سے پشاور کو واپس آ گئے ہیں۔

مسٹر آر۔ ای ہالینڈ آئی۔ سی۔ ایس ۲۱ ماہ حال کو دہلی میں آ گئے ہیں۔ پولیٹیکل ڈیپارٹمنٹ میں ڈپٹی سکرٹری تعینات ہوئے ہیں۔

آنریبل مسٹر اے ای گیٹ سی۔ ایس۔ آئی مردم شماری کمشنر ۱۹۱۱ کی ہندوستان کی مردم شماری کے کام کو ختم کر لیا ہے۔ اب بہار اڑیسہ کو واپس جاتے ہیں۔

اکونٹنٹ جنرل میں ذیل کی تبدیلیاں موسم گرما میں ہونگی مسٹر نیو مارچ رنگون رخصت پر جائیں گے۔ و مسٹر آئی ایف گراہم آئی۔ سی۔ ایس الہ آباد سے اُن کے عوض کام کرینگے۔ مسٹر جی ٹومکنس بنگال رخصت پر جاتے ہیں اور انکی جگہ رائے این جی مہادر سی آئی ای مقرر ہونگے۔

کارخانہ نوبل ڈائنامیٹ اردیر متصل گلاسگو کے ایک کمرے میں آتش گیر مصالحہ کے بھڑک اٹھنے سے ۲ آدمی ہلاک اور ۲ مجروح ہوئے۔

سلطنت عثمانیہ کا اخبار لوٹیانی تازہ اشاعت میں قمطراز ہے کہ حال میں سنوسیوں اور اطالیوں میں ایک اور لڑائی ہوئی ہے۔ جس میں فریقین کا مجموعی نقصان ہزار نفوس سے زیادہ بیان کیا جاتا ہے۔ اخبار برون ترک بتاکید بیان کرتا ہے کہ اس لڑائی میں سنوسیوں کو دس لاکھ پونڈ کی قیمت کا مال غنیمت حال میں دستیاب ہوا ہے۔

پرنس ولیم آف وڈ نے محل بکنگھم میں ملک معظم جارج پنجم و ملکہ معظمہ کے ساتھ لنچ تناول کیا اور سر ایڈورڈ گرے سے مشورہ کیا۔ نیز مختلف سفراء سے ملاقات ہوئی۔

کارپوریشن بمبئی نے حضور ویسرائے کی رونق افروزی پر اُن کو دیگر خیر مقدم کہنے کی غرض سے ۲۳ ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔

۷ مارچ کو ہز ہائینس مہاراجہ بڑودہ کی سالگرہ کا جشن دھوم دھام سے منایا جائیگا۔

۲۱ فروری لنڈن ارڈیر میں ایک اور موٹر ہوئی ہے تصادم بڑا خوفناک تھا اس کا اثر گرد و نواح میں بہت ہوا۔ اور ۳۰ میل تک تھا۔

۲۱ فروری واشنگٹن کرنل گوئتل گورنر پانامہ نہر نے پیشگوئی کی ہے۔ کہ سوداگری جہاز کم ماہ جولائی میں نہر میں چل سکیں گے۔

۲۱ فروری لنڈن۔ ہز مجسٹی شہنشاہ جارج پنجم و ہر مجسٹی ملکہ میری نے آج دوپہر کو موٹر کار پر سوار ہو کر ایسٹ انڈیا گھاٹ کی ایک دوکان میں تشریف لے گئے اور سگار۔ چاء اور ریشم کے کارخانوں کا ملاحظہ کیا۔

۲۱ فروری لنڈن۔ پرنس ولیم آف وڈ نے البانیہ کے وکلا کو اور اس سے پہلے البانیہ کے تخت کو قبول کیا۔

۲۲ فروری برلن یہ خبر ہے کہ شہزادہ وڈ نے زار اور روسی افسروں کی ملاقات کے لئے ۲۰ ماہ حال کو سینٹ پیٹرسبرگ کو جاوینگے۔

۲۲ فروری لنڈن پانچ منتشر شدہ ملاح بہ گئے ہیں جہاز کے صرف دو ملاح بچائے گئے۔ باقی آٹھ جزیرے پر اترے اور ان کے ساتھ چار کشتیوں میں سے بچے ہوئے بھی تھے۔ تین کشتیاں اکیلی کھڑی رہیں۔ لیکن مدد نہ دے سکتی تھیں طوفان شام کو بہت زور سے ہو گیا تھا۔ اور یہ ڈر ہے کہ وہ بارہ آدمی جو کہ جزیرے پر بغیر خوراک اور گھر کے ہیں تباہ ہو جائیں گے۔

۲۳ فروری لنڈن۔ جہاز کی تباہی سے بچے ہوئے گیارہ آدمی اب تک جزیرے پر ہیں۔ کل سارے دن دو کشتیاں ان کے پاس رہیں۔ لیکن خشکی تک پہونچنا بہت مشکل تھا۔

۲۴ فروری لنڈن۔ ولنگٹن فل دخانی جہاز کے کپتان سے برلن میں ایک بے تار کا پیغام آیا۔ کہ اہل ڈنمارک کا جہاز اکلیپٹیکا خلیج بسکے میں ڈوب گیا ہے۔ ایک مسافر اور دس ملاح بچائے گئے۔ کپتان بھی مر گیا ہے۔ یہ معلوم ہوتا ہے کہ پچھلا پیغام ولنگٹن فل سے مدد کے لئے ایک بلاہٹ تھی۔

۲۴ فروری لنڈن۔ اہل فرانس کے چھاپے خانے میں مسٹر برٹن کے قتل ہونے پر بہت سے خیالات ہو رہے ہیں۔ اور پریذیڈنٹ ولسن کی تدبیر کی سخت مخالفت جاری ہے۔ اخبار مکسیکو میں اہل فرانس بڑی دلچسپی کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ اور اشارہ کرتے ہیں کہ اگر ملک متحدہ (امریکہ) اجنبیوں کی حفاظت نہیں کر سکتا سو وہ وقت آئے گا جبکہ یورپ کی طاقتیں حفاظت کرینگی۔

یورپ کے سب سے بلند پہاڑ ایلپس کو ہوائی پرواز کے مشہور ماہر نے ہوائی جہاز میں سوار ہو کر عبور کیا۔

ایڈیٹوریل نوٹس

انجیل خدا کی قدرت ہے

تمام طبعی ضروریات انسانی کو مہیا کرنے کی خاطر جس طرح سے خدا نے صحیفہ فطرت کے ورق ورق اور سطر سطر اور لفظ لفظ میں سامان اور ان سامانوں میں طاقت اور تاثیرات رکھدی ہیں اور صرف ایک طریق اُن سے فایدہ اُٹھانے کا قائم اور جاری کر دیا ہے۔ اسی طرح تمام روحانی ضروریات کو خدا نے اپنی انجیل جلیل یعنی صحیفہ انجیل کے ہر ورق صفحہ سطر فقرہ اور لفظ میں کوٹ کوٹ کر بھر دیا ہے۔ اور اس کی ہر ایک بات میں بڑی بھاری اور لاثانی تاثیر رکھدی ہے۔ اور صرف ایک ہی طریق اُن سے بھی فایدہ اُٹھانیکا قائم اور جاری کر دیا ہے جس طرح صحیفہ فطرت سے ہم بذریعہ اعمال یعنی جسمانی محنت اور مشقت کے فایدہ اُٹھاتے ہیں۔ اسی طرح دوسری جانب صحیفہ انجیل سے انسان بذریعہ ایمان فائدہ اُٹھا سکتا ہے۔ جس طرح صحیفہ فطرت خدا کی قدرت کا ایک اظہار ہے۔ اسی طرح صحیفہ انجیل بھی خدا کی قدرت کا ایک خاص ظہور ہے۔ اور اسی لئے انجیل "خدا کی قدرت" کے جلیل اور لاثانی اور فیض رساں اسم مبارک سے ملقب ہے جس طرح فطرت کی اشیا کے بغیر انسان کی زندگی اور قوت اور نشوونما ممکن ہے۔ اسی طرح انجیل کی برکات بے غایات کے بغیر انسان کی روحانی اور اخلاقی زندگی نہ تو ہستی میں آسکتی ہے اور نہ ہی قوت نشوونما پا سکتی ہے۔ روحانی معنوں میں "خدا کی قدرت" یعنی خدا کا ڈائنامیٹ ہے جو راستہ میں سے تمام بڑی بڑی حائلات کو دور کر کے بہشت یا راحت جاودانی کا راستہ صاف کر دیتی ہے۔ اور انسانی روحانی ضروریات مہیا کر دیتی ہے۔ یا بہ الفاظ دیگر جو شخص انجیل پر ایمان لاتا ہے۔ اس کے سامنے سے تمام روکاوٹیں دور ہو جاتی اور اُس کے لئے ہمیشہ کی زندگی کی تمام ضروریات مہیا ہو جاتی ہیں۔ اسی لئے پولوس رسول نے فرمایا ہے "میں انجیل سے شرماتا نہیں۔ اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے یہودی پھر یونانی کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے" (رومی ۱: ۱۶) اگر ہم اس کو اپنے ہندوستانی رنگ میں ادا کریں تو آیت یوں ہوگی "میں انجیل سے شرماتا نہیں اس لئے کہ وہ ہر ایک ایمان لانے والے کے واسطے پہلے ہندو اور پھر مسلمان کے واسطے نجات کے لئے خدا کی قدرت ہے" "کیوں؟" اس لئے کہ جو کام شریعت جسم کے سبب کمزور ہو کر نہ کر سکی۔ وہ خدا نے کیا یعنی اس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا تاکہ شریعت کا تقاضا ہم میں پورا ہو" (رومی ۸: ۳ و ۴) یعنی جہاں ہماری کمزوری کے سبب سے شریعت کا تقاضا ہم سے پورا نہیں ہو سکتا تھا یعنی ہم میں قدرت نہ تھی کہ شریعت کے مطلوبہ نیک اعمال کریں اور حیات سرمدی اس کے ذریعہ سے حاصل کریں۔ وہاں خدا کی قدرت یعنی انجیل نے (یعنی بشارت نے) مسیح کے مجسم ہونے اور اُس کی کامل فرمانبرداری اور صلیبی موت کے ذریعہ سے جو شریعت کے تقاضے تھے پورے کر دیئے۔ جہاں ہم کمزور تھے وہاں خدا نے ہم کو زور دیا اور وہ انجیل کیا ہے؟ یہ کہ "اُس نے اپنے بیٹے کو گناہ آلودہ جسم کی صورت میں اور گناہ کی قربانی کے لئے بھیج کر جسم میں گناہ کی سزا کا حکم دیا" خدا نے انسان کی نجات کے رستہ میں سے انجیل کے ذریعہ سے انسان کی جسمانی کمزوری۔ شیطان۔ شریعت کی روک دور کر دی شریعت کی اور شیطان کی روک خداوند مسیح کے ذریعہ سے۔ انسان کی جسمانی کمزوری کی روک روح القدس کی قدرت کے ذریعہ سے دور کر دیں۔ اسی قدرت کی بشارت انجیل شریف ہر ایک انسان کو دیتی ہے۔ صرف اس کا استعمال درکار ہے۔ یعنی ایمان لانا اور بس۔ کیونکہ ایمان ہی وہ غلبہ ہے۔ جس سے ہم دنیا۔ شیطان اور جسم کی خواہشوں پر غالب آسکتے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے "جو کوئی خدا سے پیدا ہوا ہے وہ دنیا پر غالب آتا ہے۔ اور وہ غلبہ جس سے دنیا مغلوب ہوتی ہے ہمارا ایمان ہے" (۱ یوحنا ۵: ۴) دنیا کے اندر جسم۔ شیطان اور دنیاوی مشکلات ہیں۔ یہ سب اس ایمان ہی سے حل ہو سکتی ہیں۔ جو انجیل پیش کرتی ہے۔ اور یہی وہ قدرت ہے یا غلبہ ہے جس سے ایمان لانے والا نجات اور اس کی برکات کا مستحق اور اس سے مستفید ہوتا ہے۔

دو چینیوں کے مسیحی ہونے کا ذکر

انجیل کی تاثیرات اور کام کی بہت سی مثالیں آئے دن ہماری نظروں سے گذرتی رہتی ہیں اور مسیحی شخص بخوبی اس امر کا تجربہ اپنے اندر رکھتا ہے۔ اور وہ غیر مسیحی بھی جو انجیل کو بصدق دل اور ایمان سے پڑھتے ہیں اپنے اندر اس امر کا پورا تجربہ رکھتے ہیں کہ انجیل واقعی خدا کی قدرت ہے جس نے بڑے بڑے خبریوں اور کروڑوں کو سرنگوں کر دیا ہے۔ اور ساتھ ہی اُن کو بھی اپنے سایہ عاطفت میں لے لیا ہے۔ جو اپنی نجات کے نہایت ہی مشتاق اور تلاش میں جان سے کوشش کیا کرتے ہیں۔ یہاں اس امر کی تائید میں چین کے ایک دو آدمیوں کے مسیحی ہونے کا حال سنا دینا ناموزوں نہیں ہوگا۔ کہتے ہیں کہ چین میں ایک دوکاندار نے ایک جلد مرقس کی انجیل خرید لی تھی۔ لیکن چونکہ اس کو اس میں دلچسپی اور شغف نہ تھا۔ اس لئے اس نے اس کو اپنے حساب کتاب کی ایک میز پر رکھ چھوڑا۔ ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ جانیگ کن شان نامی ایک دیہاتی پنساری وہاں آگیا اور چونکہ مدت سے وہ بت پرستی کو چھوڑ چکا تھا اور اب سچے خدا کی تلاش میں سرگرم تھا اور کوئی چیز اس کو تسلی نہ دے سکتی تھی۔ اس لئے بڑی آرزو سے یہ کتاب اس دوکاندار سے مانگی اس نے اس کو صرف ایک ہی بار پڑھا تھا کہ انجیل نے بجلی کی طرح اس پر اپنا اثر ڈالدیا اور وہ مسیح کے قدموں پر جا پڑا اور اپنے اعلےٰ منصب کو مسیح کی خاطر اس نے قربان کر دیا اور بڑی بڑی مصیبتوں کا سامنا کیا اور اس بارہ سال کے عرصہ میں جس میں کہ وہ اپنے مشرف بہ مسیحیت ہونے کے بعد تک زندہ رہا اس نے ساٹھ مرد عورت اور بچوں کو مسیح کی خاطر فتح کیا تھا۔ اور وہ بھی اپنے ہی گاؤں میں اور مرتے وقت اُس نے یہ شہادت دی کہ "میرے گناہ مجھے جنت میں داخل کرنے کے لئے کافی ہیں مگر مسیح

مجھ کو بچاتا ہے۔

اسی طرح سے ایک اور چینی کا ذکر کرتے ہیں۔ اس کا نام تسنگ سیہتز تھا اُس نے ایک کتب فروش سے ایک جلد انجیل کی خریدی تھی لیکن چونکہ خود اس کو پڑھ نہ سکتا تھا۔ اس نے اُس کو رکھ دیا۔ مگر ۱۸۸۷ء میں ایک ٹرکٹ کاغذوں کے اُس ڈھیر میں سے دستیاب ہوا جنہیں ایک شخص نے جلانے کے لئے جمع کیا تھا اس ٹرکٹ کا نام نیکی کا دروازہ تھا۔ اس نے اس ٹرکٹ کو بڑے ذوق سے پڑھا اور اُس سے متاثر ہوا۔ اور خواہشمند ہوا کہ جب میں ہانگ کو جاؤنگا تو وہاں کے گرجے میں بھی جاؤنگا۔ اُس نے ویسا ہی کیا اور بہت جلد مسیحیت کو قبول کرکے بپتسمہ اور ممسوح ہوا۔ اور اُس کے ہی گھر میں ایک گرجہ قائم ہوگیا جس کو وہ دیکھ کر بڑا ہی خوش تھا اُس کے گاؤں کے لوگوں پر اس کے چال چلن کا بڑا بھاری اثر ہوا۔ وہ اس کو نہایت ہی معزز اور نیک طینت اور ایماندار جانتے تھے۔ اس کے نمونہ نے بہتوں کے دلوں کو مسیح کی جانب پھیرا اور جب وہ ۱۸۹۸ء میں فوت ہوگیا تو دو سو سے زیادہ اس کے ہم شہری اُس کے جنازہ میں شریک تھے۔ گھر سے لیکر قبرستان تک بہت سے لوگ اُس کے جلوس میں تھے۔

بے نام کی زبان

یوں تو ہم ہر زبان کے نام سنتے آئے ہیں۔ مگر ہندوستان ایک ایسا ملک ہے کہ اس میں جس قدر زبانیں بولی جاتی ہیں۔ اُن میں بعض کا نام لکھنا بھی علماء کو مشکل معلوم ہوا ہے۔ چنانچہ حال ہی میں مسٹر گیٹ نے جو ہندوستان کی مردم شماری کی مختصر سی رپورٹ شائع کی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان لوگوں کی زبان کو کوئی نام دینا مشکل ہے جو آسام کے چائے کے باغوں میں قلی رہ چکے ہیں۔ وہ ایک ایسی زبان بولتے ہیں جس میں ہندی بنگالی اور آسامی کا ملاپ ہے۔ شمار کنندوں نے اس کے لئے بنگالی نام تجویز کیا ہے۔ لیکن درحقیقت یہ نام درست نہیں ہے۔ اس وقت سارے ہندوستان میں ۲۲۰ بولیاں بولی جاتی ہیں

بائبل کی اشاعت

دنیا میں سب سے زیادہ اشاعت آج بائبل کی اور اُس نے متفرق حصوں کی ہے۔ ایسا کہ اُن کا پورا پورا حساب لگانا مشکل ہے ہر سال سیکڑوں اور ہزاروں بائبلیں ہر زبان میں شایع ہوتی رہتی ہیں۔ چنانچہ آجتک ۴۰۰ سے زیادہ زبانوں میں بائبل کا ترجمہ ہوچکا ہے۔ اور ابھی اور زبانوں میں برابر ترجمہ ہو رہا ہے۔ اور بائبل سوسائٹی برابر اس کی اشاعت میں ہمہ تن کوشاں ہے۔ چنانچہ جب سے بائبل سوسائٹی کا افتتاح ہوا اس وقت سے لیکر ۱۹۱۱ء تک ۲۲۵۹۳۸۹۹۶۵ جلدیں شایع ہوچکی ہیں۔ اور ہر سال ایک لاکھ جلدیں شایع کیا کرتی ہے۔ اور صرف آکسفورڈ ہی سے شایع شدہ بائبلوں پر ہر سال ایک لاکھ جانوروں کی کھالیں جلد بندی کے لئے اور ۴ لاکھ سونے کے ورق اُن پر سونا لگانے کے لئے خرچ ہوتا ہے۔ اس کے مقابلہ میں امریکن بائبل سوسائٹی نے جو ۱۸۱۵ء میں شروع ہوئی آجتک ۷۷۰۷۰۲۵۰ جلدیں شایع کیں۔ پس دونوں سوسائٹیوں کی جانب سے ۳۴۶۶۱۶۲۱۵ جلدیں شائع ہوچکی ہیں۔ اور اب ہر دو سوسائٹی میں سالانہ ۸ لاکھ جلدیں شائع ہوتی رہتی ہیں۔ ۱۸۸۱ء کی ۱۰ مئی میں جو نئے عہدنامہ کا نیا ترجمہ ہوا اس کی پہلے ہی دن دس لاکھ کی فروختگی معرض طبع میں آئی۔ اور جب نیویارک میں یہ ترمیم شدہ نسخہ زیر طبع تھا تو شیکاگو (واقع امریکہ) کے شوقین لوگ اس کو جلد تر خریدنے اور دیکھنے کے لئے نہایت بے قرار تھے۔ حتی کہ انتظام کیا گیا کہ شہر نیویارک کے محکمہ ٹیلیگراف نے بذریعہ تار وہ ترجمہ وہاں روانہ کردیا۔ اس سے یہ نتیجہ پیدا ہوا کہ جس وقت انگلستان میں یہ نیا ترجمہ مطبع سے نکلکر شائقین کے ہاتھوں میں آیا اسی وقت شیکاگو میں بھی اس کے نسخے فروخت ہوگئے۔ اور لوگوں نے اپنے دلی اور روحانی شوق پورے کئے۔

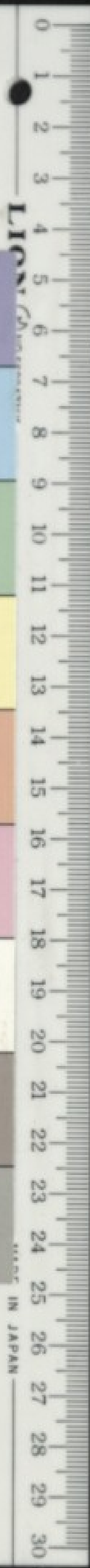
حقوق طلب عورتوں نے کتنا نقصان کیا

سال کے آخری دس مہینوں میں سفریجٹ مستورات نے صرف آتشزدگی ہی سے جس قدر نقصان کیا۔ اُس کی تفصیل انگریزی اخبارات میں شایع کی گئی ہے۔ اگرچہ آتشزدگی کے علاوہ ان مستورات نے اور بھی طرح طرح کے غضب ڈھائے ہیں۔ مگر ہم یہاں صرف اسی نقصان کی تفصیل بتاتے ہیں۔ جو انہوں نے آگ لگانے کے ذریعہ سے کیا ہے۔ ان کی نقصان رسانی میں مشتے نمونہ خروارے اسی قدر کافی ہے۔

مہینہ	کتنی دفعہ آگ لگائی	کتنا نقصان ہوا۔
مارچ	۲	۳۶۰۰ پونڈ
اپریل	۵	۱۱۴۵۰ ،،
مئی	۴	۳۶۶۰۰ ،،
جون	۷	۴۹۵۰۰ ،،
جولائی	۱	۲۰۰۰۰ ،،
ستمبر	۲	۵۰۰۰۰ ،،
اکتوبر	۵	۱۰۵۰۰ ،،
نومبر	۲	۶۰۰۰ ،،
دسمبر	۵	۵۴۰۰۰ ،،
میزان	۳۳	۲۴۱۶۵۰ ،،

ایک عجیب و غریب ڈاکٹری تحقیقات

عام بولچال میں کسی کلام کی ناامیدی پر کہا جاتا ہے کہ دل ٹوٹ گیا یا دل شکستہ ہوگیا۔ لیکن ولایت کے ایک نامی ڈاکٹر نے (ڈیتیول پرکاش لاہور) جو اس وقت تک آٹھ سو آدمیوں پر پوسٹ مارٹم کرچکا ہے۔ اس تازہ تحقیقات کی بنا پر بتایا ہے کہ واقعی انسان کا دل کسی خاص بھاری صدمہ سے ٹوٹ کر دو ٹکڑے ہوجاتا ہے۔ جس سے انسان کا بچنا محال ہوجاتا ہے۔ اس ڈاکٹر کی (آیا جیفرسن کالج فیلاڈلفیا کے ڈاکٹر جے کے میچل نے بھی کی ہے) اس نے اپنے دعوے کے ثبوت میں روزمرہ ایسی مثالیں بھی پیش کی ہیں۔



افیون کا انسداد احاطہ بنگال میں

احاطہ بنگال میں افیون کے خرچ سنہ ۱۹۱۳-۱۴ء میں ۹۹۰۲ من اور ۲۰ سیر کی تعداد ہوئی اور کل آمدنی محصولات سے ۱۱۵۰۲۲۰ روپیہ کی تھی۔ افیون کے خرچ سے معلوم ہوتا ہے کہ صرف چھ اضلاع میں کمی ہوئی ہے۔ گل احاطہ میں محصولات کی آمدنی میں ۵ فیصدی کا اضافہ ہوا۔ اور کل خرچ میں ۲ در کا اضافہ ہوا۔ شنگھائی کی انٹرنیشنل اوپیم کمیشن (افیون کا بین الاقوامی وفد) کی سفارشوں کو عملی صورت میں لانے کی تجاویز ہو رہی ہیں۔ بردوان اور پریذیڈنسی حصص میں ایک سو بیس دوکانیں افیون کی بند ہو گئی ہیں۔ اور خوردہ فروشی کی حدود میں ۵ تولہ سے تین تولہ کی کمی کر دی گئی ہے یعنی قبل ازیں ایک شخص ۵ تولہ افیون اکٹھی خرید کر رکھ سکتا تھا۔ مگر اب تین تولہ سے زیادہ خریدنے کا حکم نہیں ہے۔ بردوان اور پریذیڈنسی حصص اور دارجیلنگ میں افیون کی دوکانیں طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہی کھلے رہنے کا حکم ہے مگر رات کو دوکانیں کھولنے کی ممانعت ہے۔ یہ امر گورنمنٹ کے زیر تجویز ہے کہ افیون کو عیاشی کے لئے استعمال کرنے کے اصول کی بنیاد پر اس کی کھپت کو کس طرح کم کیا جائے۔ اسی کے متعلق یہ تجویز ہو رہی ہے کہ اس نرخ کی نظرثانی کیجائے جس پر کہ افیون خزانہ میں فروخت ہوتی ہے جس سے یہ گمان گذرتا ہے کہ تمام حالہ میں ایک مساوی اور یکساں نرخ افیون نوشی کی عادت کو روکنے اور مارفیا اور اس کی مرکبات کے بارے میں قواعد و ضوابط کی بستگی اور افیون کے استعمال کے بارے میں سخت تحدیاں کیجائینگی۔ واقعی جب تک ایسے قوانین نہ بنائے اور انتظام کیا نہ جائیگا تب تک اس نشہ کی اشاعت اور مضار دور نہیں ہو سکتے۔

ہندوستان میں کوکین کی کھپت

جہاں ہند میں افیون کے استعمال کی گرم بازاری ہے۔ وہاں کوکین بھی ہزاروں ہندوستانیوں پر اپنا بالانقصانات کر رہی ہے۔ مذکورہ بالا نوٹ میں ہم نے بالاختصار افیون کی کھپت صرف احاطہ بنگال میں اور اس کے انسداد کی کوششیں اور تجاویز زیر غور گورنمنٹ کی طرف اشارہ کیا ہے۔ یہاں ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اسی احاطہ میں کوکین کیا غضب ڈھا رہی ہے۔ اور اس کے خلاف کس قدر جنگ و جدل کے معرکے ہو رہے ہیں۔ خدا کرے کہ یہ موذی مرض جلد ہندوستان سے بے بہرہ جائے۔ اگرچہ احاطہ بنگال میں چنگی اور محصولات اور محکمہ پولیس کے افسران جو اس امر کی روک تھام میں بڑی ہوشیاری اور مستعدی سے عمل پیرا ہیں تو بھی کوکین نامعلوم طریق سے مخفی طور پر برابر چلی آتی ہے۔ چنانچہ ۸۴۲ اشخاص کوکین کی ناجائز فروختگی اور ناجائز طور پر اپنے پاس رکھنے کے جرم میں سزایاب ہو چکے ہیں۔ اور صرف کلکتہ ہی میں ۸۳۴۵ اونس کوکین پکڑی گئی ہے۔ اور اگرچہ اس جرم کی سزاؤں میں زیادہ سختی بھی کی گئی ہے تو بھی کہتے ہیں کہ موجودہ ایکٹ بابت محصولات میں بہت ہلکی سزائیں درج ہیں۔ اسی لئے اس ایکٹ کی ترمیم کے لئے گورنمنٹ ہند کی خدمت میں ایک بل پیش کیا گیا ہے۔ جس میں سزاؤں کو بھاری کردینے کی سفارش کی گئی ہے۔

اس بارہ میں کلکتہ کے مجسٹریٹ کی شہادت

چنانچہ اس دوائی کے متعلق مقدمات اور سزایابیوں کے بارے میں کلکتہ کے مجسٹریٹ صاحب یوں فرماتے ہیں۔

"میری اپنی ہی عدالت میں میرا تجربہ بتاتا ہے کہ بہت سے لوگ اس ہیبتناک دوا کی آرزو ہی کے سبب سے شکنجہ میں ہیں۔ جن گھروں کو اس نے ریزہ ریزہ کر دیا ہے اور جن زندگیوں کو اس نے برباد کر دیا ہے ان کی تعداد بے اندازہ ہے۔"

مگر شکر ہے کہ اس برباد کن تند اور طغیانی کو روکنے کے لئے قسم قسم کی تجاویز بھی ہو رہی ہیں۔ جو ہندوستان کے لئے نہایت مفید ہیں۔

ہندوستانی پرائیویٹ پریکٹیشنروں کے خلاف جنگ

حال ہی میں برٹش میڈیکل ایسوسی ایشن نے لارڈ کریو کی درخواست پر انڈین میڈیکل سروس کے بارے میں ایک عرضداشت بھیجی ہے۔ جو اب زیر تجویز ہے۔ اس ایسوسی ایشن نے انڈیا آفس کو بتایا ہے کہ طبی خدمات اب نہایت نازک حالت میں اور جان بلب ہیں کیونکہ ہندوستان میں اب ہندوستانی پرائیویٹ پریکٹیشنروں کی بھرمار ہو گئی ہے کام بڑھ گیا ہے۔ اور الاؤنس کم ہو گیا ہے۔ زندگی کی ضروریات گراں ہو رہی ہے۔ ڈاکٹروں کی فیس محدود کرنے اور ہسپتالوں میں بدعملی پھیلانے کے ذریعہ سے گورنمنٹ پرائیویٹ پریکٹس کے حقوق میں دخل دے رہی ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے یہ یقین کیا جاتا ہے۔ کہ موجودہ تحدیات کا دائرہ اور زیادہ تنگ ہونے والا ہے۔ ایسوسی ایشن مسبات کی سفارش کرتی ہے۔ کہ "انڈین سروس فیملی پنشن فنڈ" کی تحقیقات کی جائے کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کی بہ نسبت انشورنس کمپنی میں زیادہ بہتر سہولتیں ہیں۔ یہ ایسوسی ایشن مسبات پر اصرار کرتی ہے۔ کہ ابھی وہ وقت نہیں آیا۔ کہ برٹش میڈیکل لوگوں کی بجائے ہندوستانی رکھے جائیں اور کہ ابھی بہت برسوں تک ہندوستان کو ایسے نہایت عمدہ عمدہ آدمیوں کی ضرورت ہوگی۔ جو انگلستان سے بہم پہونچائے جاسکتے ہیں۔ ان کی رپورٹ کہتی ہے کہ یورپین میڈیکل آدمیوں کی پوزیشن کو کمزور کرنے کے لئے فی الحال کچھ بھی نہ کرنا چاہئے۔

یہ آثار ہندوستانی طبی اہل فن کے لئے نہایت ہی مضر حد نگونی کے نظر آتے ہیں۔ خدا خیر کرے۔

مشرقی زبانوں کا مدرسہ لندن میں

آئندہ ماہ مئی کی ۶ تاریخ کو مینشن ہاؤس میں ایک جلسہ منعقد ہوگا۔ جس میں لارڈ کرامول اور لارڈ کرزن اور کیبنٹ کا ایک ممبر مشرقی زبانوں کے مدرسہ (اورینٹل لینگویج سکول) کے لئے عطیات۔ گرانٹ اور چندے فراہم کرانے کے واسطے ایک باقاعدہ کام کرنے والی مہم کو آغاز دینے کی خاطر درس دینگے۔ اس مدرسہ کے متعلق گورنمنٹ نے ...۰۰۰ پونڈ انڈیا آفس نے ۱۲۵۰ پونڈ دینے کا وعدہ کیا ہے۔ ماسوائے ۷۵۰۰ پونڈ کے جس کی بابت یقین دلایا جائے کہ ایک عمدہ سکول قائم کرنے کے لئے اس کی سالانہ ضرورت ہے۔ یہ مدرسہ شاہی چارٹر کے تحت میں قائم ہوگا۔ جس کے مسودہ کو پریوی کونسل نے منظور فرمایا ہے۔

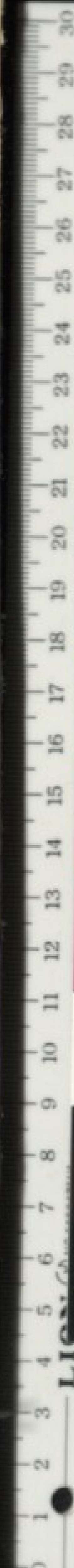
ترقی کی جاتی ہے کہ اس کی تعمیر ماہ اپریل میں شروع ہوجائیگی اور ابتدائے ۱۹۱۵ء میں تمام عمارات کمل ہوجائیں گی۔ اب ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے جو منزل کا سردائی کرے گی۔ ریفنڈ جمع کرنا بھی اس کا کام ہوگا۔ اور اس کمیٹی کے چیرمین سر جونٹنگ ٹرز صاحب ہونگے

منیلک کی دانائی

کہتے ہیں کہ ابی سینیا کا سابق شہنشاہ منیلک سلیمان جیسا عقلمند اور دانا تھا۔ اس کے متعلق دو کہانیاں بہت مشہور ہیں اور وہ یہ ہیں کہ دو آدمی انجیر کے درخت سے پھل جھاڑ رہے تھے۔ ان میں سے ایک تو درخت کی ایک شاخ پر چڑھا ہوا درخت کو ہلا رہا تھا اور دوسرا نیچے پھل ٹٹول رہا تھا۔ اتفاق سے وہ شاخ ٹوٹ گئی اور آدمی دھڑام سے پھل ٹٹولتے ہوئے آدمی پر آگرا جس کے صدمہ سے اس نیچے والے آدمی کی گردن ٹوٹ گئی اور فوت گیا گرنے والے شخص کو بھی ضرب شدید لگی۔ مگر نیز سے وہ بچ گیا جو شخص گر پڑا تھا اس نے قصاص میں روپیہ پیش کیا۔ گر متوفی کے ورثا نے منظور نہ کیا۔ اور اس کی جان کے خواہاں ہوئے۔ آخرکار معاملہ ایساطول پکڑ گیا کہ آئی ایم میوے (یہ منیلک کا امتیازی لقب ہے) کے پیش ہوا شہنشاہ نے تمام حالات پر غور اور فکر کرکے کہا۔ بیشک تمہارا حق ہے کہ اس کی جان لیجائے۔ مگر قانون یہ بھی کہتا ہے کہ قاتل بھی اسی طرح مارا جائے جس طرح مقتول مرا ہے۔ اور ایک بڑے انجیر کے درخت کی طرف اشارہ کرکے کہا۔ پس تم میں سے ایک آدمی اس درخت پر چڑھے اور اس کی شاخوں پر سے مجرم کی گردن پر گرے۔ مگر مستغیثین میں سے کوئی بھی اس کام کے لئے تیار نہ ہوا۔ اور یوں وہ بیچارہ معصوم اور بیقصور بچ گیا۔ اسی قسم کا ایک اور واقعہ یوں بتایا جاتا ہے۔ کہ شہنشاہ موصوف کے ایک بڑے محبوب اور معتبر علیہ افسر نے اس کے خلاف بغاوت کی۔ بڑی مشکل سے وہ گرفتار ہوا اور پابزنجیر ہوکر اس کے حضور لایا گیا۔ منیلک نے اس سے پوچھا بھلا تو نے ایسا کیوں کیا؟ اس نے جواب دیا کہ میں نگیس بن جاؤں۔ (نگیس یعنی شہنشاہ) منیلک نے کہا۔ واہ! کیا تم خیال کرتے ہو کہ بادشاہوں کا بادشاہ بنجانا ایساہی مرغوب طبع اور آسان کام ہے؟ اپنے ملک میں چلے جاؤ اور دانائی سیکھو۔

سلیمان کی دانائی

اس قسم کا ایک واقعہ بائیبل میں سلیمان کے بارے میں مرقوم ہے جس کا ذکر تواریخ کی دوسری کتاب کے پہلے باب میں ہوا ہے اپنے والد داؤد بادشاہ اور نبی کی وفات کے بعد جب وہ سلطنت پر متمکن ہوا۔ اور بڑی عجز و تقوے کے ساتھ خدا کے خیمہ میں داخل ہوکر اس نے عبادت کی تو لکھا ہے کہ اسی رات خدا اسے رویا میں نظر آیا۔ اور اپنی خوشنودی ظاہر کی اور فرمایا کہ جو تو چاہتا ہو کہہ میں تجھے دوں سو مانگ لے۔ اس وقت سلیمان نے صرف یہ عرض کی کہ مجھے عقل اور سمجھ دیجئے تاکہ میں ان لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں۔ وغیرہ اور خداوند نے بڑے خوش ہوکر فرمایا کہ حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں اور میں مال اور دولت اور عزت تجھے ایسی دونگا جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو تیرے بعد ایسی ہوگی۔ چنانچہ اسی دانائی اور حکمت کے مطابق اس نے خدا کی عبادت کے لئے وہ ہیکل تعمیر کروائی جس کی ثانی دنیا میں کوئی عمارت نہ تھی۔ اور ہر ایک شے اس کی ایسی حکمت سے بنوائی تھی کہ سب حیران تھے۔ اور پھر اس ہیکل میں اس نے سب سے پہلے اپنی تمام قوم کے ساتھ عبادت کی تو خدا پھر خوشنود ہوا۔ اور اس کی عبادت اور تقوے کے جواب میں فرمایا کہ جس بات کے لئے لوگ ایک دل ہوکر اس گھر میں عبادت کرینگے وہی ان کے لئے ہوجائیگی۔ اور میں ان کی ساری مرادیں برلاؤنگا اور پھر اپنے اسی وعدہ کو دوہرایا اور اس کو دانائی اور حکمت بخشی تب اس نے سب سے پہلے وہ منصفانہ فیصلہ کیا۔ جس کا ذکر ۱ سلاطین ۳: ۱۶ سے ۲۸ تک میں مرقوم ہے۔ جو ہم کسی اور جگہ ہدیہ ناظرین کرینگے۔ لیکن فی الحال ہم اس کی دانائی کے متعلق ایک دو اور باتیں بتانا چاہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ جب سلیمان کو اس قسم کی دانائی مل گئی اور اس کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہونچی تو وہ بڑے بڑے مشکل سوالات لیکر اس کی آزمائش اور امتحان کرنے آئی۔ لکھا ہے کہ سلیمان نے ایک ایک کرکے اس کے سارے سوالوں کے تسلی بخش جواب دیئے۔ جن کو سنکر وہ نہایت خوش ہوئی۔ اور سارے کام اور اس کی اور اس کے ملازمان کی ساری وضع قطع اور طرز برخاست و نشست اور تمام سلیقے اور ترتیب دیکھکر حیران اور ششدرہ گئی۔ اور بڑی جوش قلبی سے بول اٹھی کہ یہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سنی تھی۔ پر جب تک میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا۔ تب تک ان باتوں کو باور نہ کیا تھا اور دیکھو میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی خبر نہ سنی تھی کیونکہ تو اس شہرہ سے جو میں نے سنا تھا برتر ہے۔ مبارک ہیں تیرے لوگ اور مبارک ہیں تیرے یہ ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت سنتے ہیں۔ خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے۔ اور جس نے تجھ کو اپنی کرسی پر بٹھایا کہ تو خداوند اپنے خدا کی جگہ بادشاہ ہو۔ اس لئے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا اور انہیں ابد تک قائم رکھنا چاہتا ہے۔ سو ہی اس نے تجھے ان کا بادشاہ کیا کہ تو عدل اور انصاف کرے۔" اور اسی دانائی سے اس نے امثال اور واعظ وغیرہ کتابیں لکھیں جو آج خدا کے کلام مقدس میں مندرج ہیں۔ غرضیکہ خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دی اور دل کی وسعت بھی عنایت کی ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے۔ اور سلیمان کی دانش سارے اہل مشرق کی دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے کہیں زیادہ تھی۔ اس لئے کہ وہ سب آدمیوں سے اور ازراخی ایتان اور ہیمان اور کلکول اور دردع سے جو بنی محول تھے زیادہ دانا تھا۔ اور گرداگرد کی ہر ایک قوم میں اس کا نام پھیلا تھا اور اس نے تین ہزار مثلیں کہیں اور اس کے گیت ایک ہزار پانچ تھے اور اس نے درختوں کی کیفیت بیان کی۔ سرو کے درخت سے لے کر جو لبنان میں تھا اس زوفے تک جو دیوار پر اگتا ہے۔ اور چارپایوں اور پرندوں اور رینگنیوالوں اور مچھلیوں کا حال بیان کیا۔ اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنہوں تک اس کی دانش کا شہرہ پہونچا تھا وہ سلیمان





کی حکمت سننے کو آتے تھے۔ یہودیوں کی کتاب تالمد میں لکھا ہے کہ سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو شرف ملاقات دینے کے لئے ایک شیشے کا کمرہ بنایا تھا جس کی دیواریں فرش اور سقف سب کچھ شیشے ہی کا تھا۔ اور خود اس میں ایک تخت پہ رونق فرما ہوا۔ جب سبا کی ملکہ آئی۔ یہ دیکھ کر اس کو دھوکا لگ گیا۔ اور خیال کیا کہ بادشاہ پانی میں بیٹھا ہوا ہے۔ یہ اس کی دانائی کا ایک کرشمہ تھا غرضیکہ وہ ہر قسم کے علوم میں ماہر اور عقل و دانش سے معمور تھا اس کی بابت تالمد میں بہت سے قصے موجود ہیں۔ مگر ہم یہاں ایک خاص واقعہ کا ذکر کرینگے جس کی تصدیق کلام الٰہی نے بھی کی ہے۔ اور اس کی دانائی کی ایک مثال پیش کی ہے۔

سلیمان کی دانائی کی ایک مثال

اور پر ہم ابی سینیا کے سابق شہنشاہ کی دانائی کی ایک مثال پیش کر چکے ہیں اب ہم یہاں سلیمان کی دانائی کی ایک مثال پیش کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ اس کے حضور میں دو عورتیں آئیں جو ایک ہی گھر میں رہتی تھیں۔ ایک ہی رات دونوں کے لڑکے پیدا ہوئے گویا ایک کا زندہ اور دوسری کا مرا ہوا۔ جس عورت کا لڑکا مرا ہوا پیدا ہوا تھا اُس نے چالاکی کی۔ کہ جب اُس کی ساتھن سو رہی تھی۔ تو اُس کا زندہ لڑکا آپ اٹھا لائی اور اپنا مردہ لڑکا اُس کے آگے ڈال آئی۔ صبح کو جب وہ اُٹھی تو کیا دیکھتی ہے کہ اس کے سامنے مردہ لڑکا پڑا ہے۔ اس نے دوسری عورت سے کہا یہ تیرا لڑکا ہے۔ میرا لڑکا زندہ تھا جو تو اٹھا لے گئی ہے۔ مگر وہ عورت کہتی تھی کہ نہیں مردہ تیرا ہے۔ اور زندہ میرا ہے۔ غرضیکہ اسی طرح اُن میں جھگڑا ہونے لگا۔ اور آخر کار یہ معاملہ سلیمان بادشاہ کے حضور پہونچ گیا۔ اور انہوں نے بھی اظہار دیا۔ ایک کہتی تھی کہ میرا لڑکا اس کا ہے اور دوسری کہتی تھی کہ میرا نہیں اس کا ہے۔ پس بادشاہ نے کہا کہ تلوار لائی جائے۔ چنانچہ تلوار لائی گئی۔ اور بادشاہ نے کہا کہ جو لڑکا زندہ ہے اس کو کاٹ کر دو حصہ کرو اور دونوں کو دیدو۔ اس وقت اس عورت نے جس کا زندہ بچہ تھا اس سبب سے کہ اس کا دل اپنے بچہ پر جوش مارتا تھا بادشاہ کے حضور عرض کی کہ اے میرے خداوند جیتا بچہ اسی کو دیجئے اور اُسے ہرگز قتل نہ کیجئے۔ دوسری بولی کہ یہ نہ میرا ہو نہ تیرا بلکہ چیرا جائے۔ تب بادشاہ نے فرمایا اور حکم کیا کہ جیتا بچہ اسی کو دو اور اسے ہرگز قتل مت کرو کہ اس کی ماں یہی ہے۔ اور سارے اسرائیل نے یہ انصاف جو بادشاہ نے کیا سنا اور بادشاہ سے ڈرے۔ کیونکہ انہوں نے دیکھا کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لئے اُس کے دل میں ہے۔

ایک رعایا پرور شہنشاہ کا فرمان اپنے وزیر مال کو

بادشاہ واقعی اپنی رعایا کا پاسبان ہوتا ہے اور اُس کا فرض بھی یہی ہے کہ اپنی رعایا کی آسائش اور بہبودی کو ہمیشہ اپنا نصب العین بنائے رکھے اس طرح کرنے سے سلطنت کی رونق اور استحکام میں نمایاں کامیابی اور مسرت دائمی ملتی ہے۔ اسی فرض شناسی کی مثال آجکل شہنشاہ روس نے اپنے وزیر مال کو ایک خط تحریر کر کے دنیا کے سامنے رکھدی ہے۔ چنانچہ لندن کا ایک تازہ تار مظہر ہے کہ زار روس نے اپنے ایک مراسلہ میں اپنے ایک وزیر مال کو جو کہ تازہ سے یہ تحریر فرمایا ہے۔ کہ جب ہم دورہ پر تھے تو ہم نے دیکھا کہ ہماری رعایا بہت ہی تباہ اور خستہ حال ہے۔ جب ہم نے اس کی وجہ دریافت کی تو انہوں نے صاف صاف بیان کر دیا کہ مے نوشی ہی اس کا اصل موجب ہے اس سے ہمارے دل پر بڑا اثر ہوا اور اس بات سے اور زیادہ اُن کو اُن کی سچائی ثابت ہو گئی کہ امسال محکمہ آبکاری کی آمدنی میں بہت ہی اضافہ تھا۔ پس کیا تھا آپ نے فوراً اپنے وزیر مال کو حکم دیا کہ جس طرح ہو سکے رعیت کو خوشحال اور فارغ البال بنانے میں کوشش کرو۔ یہی باعث ہے کہ آج ہمارے شہنشاہ دام اقبالہ کی ہے کہ ہر کار خیر میں دلچسپی لیتے اور اپنی رعایا کی خوشحالی اور بہبودی آپ کی خاص توجہ کا مرکز ہیں۔

امریکہ میں ہندوستانیوں کا خرچ

بقول جعفر خان تی راولپنڈی (۱) امریکہ میں اس وقت تقریباً ۸ ہزار ہندوستانی ہیں۔ دو ہزار مسلمان اور چھ ہزار ہندو سکھ ہیں سے ساڑھے تین سو ہندو تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور باقی مزدوری کرتے ہیں۔ دو ہزار مسلمانوں میں سے صرف دو مسلمان تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اور باقی سب پیٹ بھرنے کی فکر میں ہیں (۲) طالب علم کا ماہانہ اخراجات حسب ذیل ہیں کرایہ مکان ۵ یا ۶ ڈالر۔ کپڑے دھلوائی قلم دوات کاغذ اور سگرٹ وغیرہ کا خرچ کتنی ڈالر۔ درسگاہ میں تعلیم و لباس وغیرہ کا خرچ ۲ سے ۳ ڈالر (۳) نرخ اشیا خوردنی بہت گراں نہیں ہیں۔ آٹے کا خرچ گھٹنے ڈالر ۳۳ سے ۴۰ پونڈ تک۔ ایک وقت کے عام سادہ کھانے کی قیمت ۵ سے ۱۰ تک ہوتی ہے۔ (۴) امریکہ کی تعلیم نہایت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔ طلبا کی اخلاقی نگرانی بہت سختی سے کیجاتی ہے۔ شراب پینا طالب علموں کے لئے نہایت جرم ہے۔ اور کسی درسگاہ کے قریب کوئی شراب خانہ نہیں ہے۔ امریکہ میں ہندو طالب علم چار قسم کے ہیں۔ اول وہ جو اپنے خرچ سے تعلیم حاصل کرنے آتے ہیں۔ (۲) وہ جو نوکری کر کے اور تعلیم پاتے ہیں (۳) وہ جو ہانگ کانگ کے یہاں پہونچتے ہیں (۳) وہ جن کے اخراجات کسی انجمن یا سوسائٹی کے وظیفوں کے ذریعہ سے پورے ہو رہے ہیں (۴) اور کارخانوں اور کمپنیوں کی جانب سے تجارتی مکموں میں تعلیم پا رہے ہیں۔

گھی کی جگہ بنولوں کا تیل

اکرشل انٹیلیجنس گورنمنٹ جنرل ہند کے ڈائرکٹر جنرل صاحب مسٹر نوٹیبک نرپالی کی رائے ہے کہ اگر گھی کی بجائے بنولوں کا تیل استعمال کیا جائے تو اس میں کچھ نقصان نہیں ہے کچھ اور کہ اگر کوئی امریکن فرم ہندوستان میں اگر بنولوں کا تیل نکالنے کا کارخانہ جاری کرے تو بہت فائدہ ہوگا۔ کیا ہندوستان میں کوئی سودیشی فرم اس کام کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتی؟

مُراسلات

آہنی گھوڑے کی دوڑ

تماشبینوں کا ایک بڑا اژدہام دوڑ کے نتیجہ کا دم بخود انتظار کر رہا تھا کہ کون جیتیگا۔ ایک لمحے میں فتح کے نعرے بلند ہونگے۔ ہر ایک مقابلہ کرنے والا یہی چاہتا تھا۔ کہ شادمانی کے یہ نعرے میرے لئے بلند ہوں۔

اب جیت کے نشان کے قریب آگئے ہیں۔ طاقت گھٹتی جاتی۔ دشواری سے چھوٹے دم آنے لگے۔ آخری کوشش کرکے آہنی گھوڑے کا ایک دوڑانیوالا جیت کے نشان پر پہونچگیا اور فتحمند گردانا گیا۔ تماشبینوں نے خوشی کے نعرے بلند کئے۔ لوگ غور سے دیکھ رہے ہیں۔ تاکہ معلوم کریں کہ کون جیتا لیکن وہ بیچارہ یہ خوشی کی آوازیں نہیں سُنتا۔ نہ ہی اُن آرزومند آنکھوں کو دیکھ سکتا ہے۔ ضرور کسی طرح کی خرابی ہے۔ کیونکہ وہ زمین پر بےحرکت پڑا ہے۔ کسی نے ڈاکٹر کو بلایا ہے۔ اور جب اُنہوں نے اُس کے قلب کا ملاحظہ کیا تو معلوم ہوا کہ اُس کی حرکت موقوف ہوگئی ہے۔ غالباً جیت کے نشان پر پہونچنے سے چند لمحے پہلے دل کی حرکت بند ہوگئی تھی۔ مگر وہ اپنے آہنی گھوڑے کو ایسی تیزی سے چلا رہا تھا۔ کہ وہ اُسے جیت کے مقام پر پہلے لے آیا۔ گویا کہ ایک مردے نے دوڑ جیتی۔ اُسے کیا نفع ہوا جو اس نے انعام حاصل کیا۔ مگر اپنی جان کھودی۔

تماشبینوں میں سے ایک کہتا ہے یہ کیسی ہیبتناک بات ہے کہ جان کھوکر انعام حاصل کرے۔ لیکن اس سے بھی زیادہ یہ ہیبتناک بات ہے کہ اپنی روح کو ہلاک کرکے انعام حاصل کرے۔ بہت ہیں جو دنیاوی ناموری کی دوڑ میں دنیاوی دولت کے حاصل کرنے کی سخت محنت میں ہاں دنیاوی شہرت اور دنیاوی عزت کی تلاش میں ایسے غرق رہتے ہیں کہ روح کی فکر کرنے کو اُن کو وقت نہیں ملتا حتیٰ کہ اپنی لاپروائی اور غفلت میں آخرکار ہلاک ہوجاتے ہیں۔

جس اخبار میں کہ دوڑ کے جیتنے والے کی وفات کی خبر تھی اس میں ایک بچہ کی بھی موت کا ذکر تھا۔ وہ لڑکی اپنے دونوں ہاتھوں سے ایک سیب پکڑے ہوئے ایک گنجان شارع عام سے گذر رہی تھی۔ مگر وہ سیب اُس کے ہاتھ سے گرکر سڑک پر لڑھکنے لگا۔ یہ لڑکی اس قیمتی سیب کے سوا ہر ایک بات کو فراموش کرکے اس کے پیچھے دوڑی۔ مگر وہ لڑھکتا ہوا چھکڑوں اور گاڑیوں کے بیچ میں گیا۔ اور یہ چھوٹی لڑکی اُس کے پیچھے پیچھے گاڑی کے گھوڑوں کے پیروں کے درمیان آگئی۔ آناً فاناً یہ وقوعہ پیش آگیا کہ کوچبان کچھ نہ کرسکا۔ اور یہ بچہ ایک لحہ میں گاڑی کے پہیے کے نیچے پس کر مرگیا اور وہ سیب اس کے پاس پڑا ملا۔

اس بچہ نے ایک سیب کے لئے اپنی جان کھودی لیکن روح جان سے زیادہ قیمتی ہے۔ مگر اکثر لڑکے کھیل کود میں اپنی روحوں کو ہلاک کرتے ہیں۔ اُن کو دعا مانگنے یا کلام آہی کے مطالعہ کے واسطے وقت ہی نہیں ملتا۔ فٹ بال کے کھیل میں ناموری حاصل کرنے کے لئے بڑی مشق کرنی پڑتی ہے۔ اور سال کے آخر میں کھیل کود کا جلسہ ہوگا۔ پس مذہب کے لئے لڑکے وقت نہیں نکال سکتے۔

لیکن کیا کوئی لڑکا اپنی روح ہلاک کرنا چاہتا ہے۔ ہرگز نہیں اس کا یہ مطلب کبھی بھی نہیں ہے۔ ہاں جب فرصت ملیگی تو سنجیدہ طور پہ روح کی فکر کریگا۔ مگر مدرسی تعلیم کے بعد کالج یا کاروبار کا وقت آجاتا بعد اس وقت کے اور بھی کم فرصت ملتی ہے۔ پھر کالج کی تعلیم کے بعد دنیا میں ترقی کرنا اور نام بھی پیدا کرنا ہے۔ کیونکہ اس مقابلے کے زمانہ میں ناموری پیدا کرنا کوئی آسان بات نہیں ہے۔ تب بڑاپا آجاتی ہے۔ وہ بڑاپا جسکی تعمیل لازمی ہے ماں ہر ایک کو اُس کے واسطے ضرور وقت نکالنا ہوگا۔ تب وہ جاگتا ہے۔ اور یہ دیکھتا ہے کہ اُس نے بڑی دولت جمع کی اور بڑی ناموری پیدا کی۔ لیکن اپنی روح کو ہلاک کیا۔

گرہارٹ کی داستان

۱۶۵۹ء میں ملک برینڈنبرگ کے حکمران نے ارشاد کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ میرے ملک کے کل واعظین ایک ہی طرز اختیار کریں جس سے اُس کا یہ مطلب تھا کہ اپنے ملک میں کوئی ایسا واعظ نہ رہنے دونگا جو کلام آہی کی منادی کرتا ہے۔ بلکہ سب واعظوں سے وہ تعلیم دلواؤنگا جو دنیا کی مرضی کے مطابق ہو۔ پس جو واعظ جلا وطن کئے گئے اُن میں ایک گرہارٹ تھا۔ اُس کا قول تھا کہ جو بات خدا کے کلام میں نہیں ہے میں اُس کی منادی نہیں کرسکتا۔ میں تو اسی کلام ہاں صرف اسی کلام کی وعظ کرونگا۔ پس اُسے حکم ملا کہ فوراً اپنے گھر اور اپنے وطن کو چھوڑ کر چلے جاؤ۔ اور وہ اپنی بی بی بچوں سمیت روانہ ہوگیا۔

پہلی رات وہ ایک چھوٹی سرائے میں اُترے۔ وہ نہایت تھکے ماندے ہوگئے اور بچے بھوکے روتے تھے۔ چونکہ گرہارٹ کو نیند نہ آئی۔ وہ نزدیک کے جنگل میں چلاگیا۔ اور دعا مانگنے لگا تھوڑی دیر کے بعد اُس کے کان میں یہ آواز آئی۔ اپنی راہ خداوند پر چھوڑدے۔ اُس پر توکل کر وہ خود بنالیگا۔ یہ آیت اتنی بار اس کے دل میں آئی کہ اس نے اسی موقعہ پر ایک عمدہ گیت بھی تیار کرلیا۔ اور تسلی پاکر گھر کو واپس آیا اور اپنی بی بی سے کہا۔ سنو خداوند نے مجھے آج رات تسلی کا ایک پیغام دیا ہے اور تب اُسے وہ آیت اور نیا تصنیف کیا گیت سُنایا۔ بعد میں اس اطمینان اور بھروسے سے پھر سوگئے کہ خداوند ہم کو ہرگز فراموش نہ کریگا۔

وہ سونے ہی کو تھے کہ کسی نے دروازے پر بڑی دستک دی کہ سرائے کے کُل مہمان جاگ اُٹھے۔

کیا ڈاکٹر گرہارٹ یہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ بھٹیارے نے کھڑکی سے سر نکالکر اور سوار کو جو اتنی رات گئے آیا تھا غور سے دیکھکر جواب دیا وہ یہیں ٹھہرے ہیں۔

میں میرسبرگ کے حکمران کرسچن سے ایک پیغام لایا ہوں مجھے اُن سے فوراً ملاقات کرنی ہے۔

اس پیغامبر کی پوشاک گرد آلود تھی۔ کیونکہ گھوڑے کو بدار پر پیدل لایا تھا۔ چونکہ ڈاکٹر گبارٹ نے اُس کی آواز سن لی تھی وہ فوراً نیچے اُتر کر آگئے۔ تاکہ معلوم کریں کہ کیا پیغام لایا ہے۔

پیغامبر نے اُن کو مہر لگا ہوا ایک چھوٹا لفافہ دیا۔ جب ڈاکٹر صاحب نے اُسے کھولا تو اُس میں یہ لکھا تھا۔ میرے پاس آؤ اور میں تم کو ایک گرجا گھر اور جماعت رہنے کو مکان اور مشاہرہ بھی دونگا اور تم کو اختیار ہوگا کہ اپنے دل کی خوشی کے مطابق وعظ کیا کرو۔

میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں

کیا تم اس دلچسپ زبور ۱۱۶ کو جانتے ہو جیسے تیرے خیال سے وہ شروع ہوتا ہے۔ میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں۔ ہم میں سے کتنے ہیں جو دل سے اس کلام کو دوہرا سکتے ہیں۔ ہم میں سے کتنے ہیں جو کامل اطمینان اور پورے بھروسے سے اوپر نظر کر سکتے اور مقدس پطرس کے ساتھ کہہ سکتے ہیں اے خداوند تو سب کچھ جانتا ہے تجھے معلوم ہے کہ میں تجھے عزیز رکھتا ہوں۔

مجھے یقین ہے کہ اگر ہم خداوند سے محبت رکھتے بھی ہیں تو ہم کو اکثر اس پر غم کرنا پڑتا ہوگا۔ کہ ہم کتنا تھوڑا اُس سے پیار کرتے ہیں۔ بعض اوقات جب ہم نے اپنی کتاب مقدس میں خداوند یسوع کی کامل محبت کا ذکر پڑھا تو کیا ہمارے دل جوش سے نہ بھر گئے تھے کیا ہم کو تعجب نہیں آتا کہ یہ کیونکر ممکن ہو کہ ہم کبھی بھی اس محبت کو فراموش کریں۔

یہ عمدہ بات ہے کہ ہم بھروسے والے مسیحی اور کام کرنیوالے مسیحی بھی ہو دیں۔ لیکن اس سے بھی بڑھکر یہ بہتر ہے کہ ہم فرمانبردار مسیحی ہو دیں مگر سب سے بڑھکر یہ عمدہ بات ہے کہ ہم محبتی مسیحی ہو دیں کیونکہ لاریب اس میں سب کچھ شامل ہو۔ ایک باپ یہ پسند کرتا ہے کہ اُس کے بچے ایسے ہوں جو کام میں مستعد اور نافرمان نہ ہوں۔ لیکن اگر وہ محبت اُلفت کی ذرا پرواہ نہ کریں۔ اور کبھی خوش ہو کر اُسے بوسا نہ دیں۔ غرضیکہ اپنے پورے دل سے اُس سے محبت نہ رکھیں تو کوئی باپ ایسی اولاد سے کبھی حقیقی خوشی حاصل نہ کریگا

پس ہم کو بخوبی سمجھ لینا چاہیے۔ کہ جب ہم اپنے آسمانی باپ سے دور رہتے تو اُسے رنجیدہ کرتے ہیں۔ لاکلام ہمارے دنیاوی والدین سے زیادہ وہ ہمارے دلوں کی محبت کا خواہاں ہے۔

مزامیر کا مصنف اس کی وجہ بتاتا ہے کہ کیوں وہ خداوند سے محبت رکھتا ہے۔ یہ کہ اُس نے میری آواز اور میری مناجاتیں سنیں۔ کیا تم بھی یہ کہہ سکتے ہو۔ کیا تم نے کوشش کی ہے کہ اپنی ہر ایک بات کو دعا میں خدا کے روبرو پیش کرو۔ اور کیا فی الواقعہ تم جواب کی راہ دیکھتے اور انتظار کرتے رہے۔ اور اگر جواب آگیا ہے تو کیا تم نے اُس کے واسطے خداوند کی حمد کی۔ کیونکہ یہ یاد رکھنا چاہیے کہ ممکن ہو کہ تمہاری دعاؤں کے بہت سے جواب ابھی تم کو نہ ملے ہوں کیا ہم کو یہ دعا نہ مانگنی چاہیے۔ کہ ہماری مجلس کا ہر ایک ممبر خداوند کو جانے اور خداوند سے فریاد کرے۔ اور ہر ایک سچائی سے یہ کہہ سکے کہ میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں۔

راقم ایک شخص

پروگرام

یوپی۔ سنڈ پنجاب بمقام جہلم گرجا گھر تاریخ ۳ مارچ ۱۹۱۴ء بروز منگل وقت ۴½ بجے شام منعقد ہوگی

پادری ڈبلیو۔ ٹی ہویس صاحب ماڈریٹر افتتاحی وعظ کرینگے

مضمون کانفرنس روحانی بیداری (ریوائیول)

حصہ اول۔ روحانی بیداری (ریوائیول) کی ضرورت۔

میر مجلس پروفیسر لیسبوئل صاحب گوجرانوالہ۔

بولنے والے پادری جے اے مکائی صاحب سرگودہا۔

حصہ دوئم۔ کلیسیاؤں اور جماعتوں میں روحانی بیداری کو ترقی دینے کے لئے ہمارے فرائض۔

میر مجلس پادری ای ای گمبل صاحب سیالکوٹ۔

بولنے والے پادری ڈبلیو ٹی ڈیس صاحب راولپنڈی۔

کمیٹی کی درخواست ہے کہ سنڈ کے سارے ممبر دعا کریں کہ خدا اس کانفرنس کے ذریعہ ایک بڑا قوت ور ریوائیول شروع کرے "مانگو تو تمہیں دیا جائیگا متی ۷:۷"

نوٹ اول۔ مہربانی سے سارے ممبر سنڈ سے کم سے کم ایک ہفتہ پہلے پادری گنتال صاحب پاسٹر یوپی۔ چرچ جہلم کو اپنے تشریف لانے کی اطلاع دیدیں تاکہ آپ کی رہائش وغیرہ کا کمیٹی انتظام کر سکے۔

نوٹ دوئم۔ ماڈریٹر صاحب کے حکم سے پادری ڈبلیو۔ بی ایٹکن کی جگہ پادری آرکسول صاحب گوجرانوالہ حساب پڑتال کرنے والی کمیٹی کے میر مجلس مقرر کئے گئے ہیں۔ مہربانی سے سنڈ کے سارے خزانچی اپنی کتابیں پادری آرکسول صاحب کے پاس سنڈ سے کم سے کم دس دن پہلے ارسال فرمادیں۔

Barkat Masih

کلرک آف سنڈ پنجاب۔

گوجرانوالہ۔

ریویو

پنڈت گنگارام صاحب ایم-اے-ایم-ار-اے-ایس
کی
کتاب سرچشمہ مذہب کے چند حصّوں پر ریویو۔

نوح کی کشتی کے بیان کی نسبت اگرچہ زند آوستہ میں اور بائبل کے بیان میں اختلاف ہے۔ لیکن بالفعل ہم اس اختلاف کو درگزر کرتے ہیں۔ اور پھر بابو صاحب کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ جس حال کہ نوح کا زمانہ ابراہیم سے بھی بہت قبل گذرا ہے تو ضرور بابو صاحب کو اس امر کے ماننے میں کیا دریغ ہو سکتا ہے کہ یہ بیان بھی کس طرح پر یہودیوں سے پارسیوں نے سیکھا ہو۔ اور اسی طور پر باغ عدن کا بیان بھی توریت سے لیا گیا ہو۔

چونکہ ہم بابو صاحب کے اس دعوے کا جواب تمام وکمال طور پر لکھ چکے کہ "یہودی مذہب پارسی مذہب پر مبنی ہے"۔ اب ہم اپنے دلائل اور بابو صاحب کے دعووں کو مختصر طور پہ یاد دلانا چاہتے ہیں۔ بابو صاحب کا اس امر میں پہلا دعوےٰ یہ تھا کہ حضرت ابراہیم اور زردشت دونوں ہمعصر تھے۔ اور ایک ہی جگہ کے رہنے والے تھے۔ لہذا اُن کے درمیان خیالات کا تبادلہ ہوتا رہا۔ پر ہم نے اس امر کو ثابت کر دیا کہ حضرت ابراہیم اور زردشت ہمعصر نہ تھے۔ اور نہ ایک جگہ کے رہنے والے تھے۔ لہذا ان کے آپس میں خیالات کا تبادلہ ناممکن تھا۔ چنانچہ ہم نے اس امر میں چھ پاساسات دلائل پیش کرکے دکھلا دیا کہ بابو صاحب کا دعویٰ نہ صرف ثابت ہی نہیں ہوتا۔ بلکہ باطل ہے۔ (۲) ہم نے یہ بھی ثابت کیا کہ حضرت ابراہیم زردشت سے پانچسو برس قبل از خداوند مسیح موجود تھے۔ (۳) دعوےٰ یہ تھا کہ تمامی نبیوں اور زردشت کے چال چلن میں بدرجہ غایت مشابہت پائی جاتی ہے۔ اس دعوے کی تردید بھی کی گئی۔ اور ثابت کیا گیا کہ محض وہم کے سوا اور کچھ ثابت نہیں ہوتا (۴) دعویٰ بابل کی اسیری ہے۔ اس میں بابو صاحب کے دعوے میں اور کوئی دلیل نہیں ہے۔ لیکن سارگن بادشاہ کے قصہ کی نسبت یہ فرماتے ہیں کہ سارگن کے قصہ کو موسےٰ پر تھوپ دیا۔ چنانچہ ہم نے اس امر کی تردید بھی سر کرکے دکھلا دی کہ جتنی مشابہتیں موسےٰ اور سارگن کے درمیان بتلائی گئی ہیں۔ اُن میں سے کوئی بھی صادق نہیں آتی۔ آخر میں آپ نے آٹھ مشابہات پیش کی ہیں۔ جن کے پیش کرنے کا بھی یہی مطلب ہو۔ کہ یہودیوں نے پارسیوں سے اُن تعلیمات کو حاصل کیا ہے۔ اور وہ زمانہ جس میں کل یا بعض باتیں لی گئی ہیں۔ وہ اسیری کا زمانہ ہے جس میں یہودی ستر برس تک پارسیوں کے ملک میں رہے۔ ان مشابہات کی نسبت بھی ہم نے ثابت کر دیا کہ کل تعلیمات جن میں مشابہات بتائی جاتی ہیں۔ وہ پاک کلام کی کتابوں میں صاف طور پر ملتی ہیں۔ اور بائبل کی یہ کتابیں جن میں سے ہم نے حوالجات دیکر ثابت کیا ہے۔ وہ ژند اوستہ سے زیادہ قدیم ہیں۔ یا اگر قدامت کے اعتبار سے بعض کتابیں جن کا ہم نے حوالہ پیش کیا ہے ژند اوستہ کے ہم زماں بھی ہوں۔ تاہم جب وہی خیال یا تعلیم بائبل کے دیگر قدیم کتابوں میں موجود ہے تو ضرور ہے کہ پچھلے زمانہ کے نبیوں نے اپنے سے قدیم نبیوں کی کتابوں سے لی ہوں نہ کہ ژند اوستہ سے۔ اب ہم آپ کے دوسرے دعوےٰ کی طرف رجوع کرتے ہیں جو حسب ذیل ہے۔

مسیحی مذہب جزاً بدھ مذہب پر مبنی ہے۔

بابو صاحب اس دعوے کی نسبت کہ مسیحیت جزواً بدھ مذہب پر مبنی ہے۔ اپنے اس دعوے کے ثبوت میں انجہانی مسٹر آر۔ سی۔ دت کی رائے پیش کرتے ہیں۔ دت صاحب فرماتے ہیں کہ چند باتیں مسیحیت اور بدھ مذہب میں مشترک پائی جاتی ہیں۔ جن کے باعث سے ایک عرصہ سے شبہ تھا کہ ان دونوں مذاہب کے درمیان کوئی تعلق ہوگا۔ بدھ مذہب کی تعلیمات یونانیوں میں مسیح سے قبل داخل ہو چکی تھیں۔ اور راجہ اسوک کے گرنار کے کتبوں سے یہ امر معلوم ہوتا ہے کہ اس کے عہد سلطنت میں بدھ مذہب کے مناد ملک سیریا کو گئے تھے۔ تاکہ وہاں بدھ کے منادی کریں۔ پلینی ایک رومی مورخ جو مسیح سے ایک صدی قبل گذرا ہے وہ یہ بیان کرتا ہے کہ ملک پلسٹین میں ایک فرقہ بنام اسینی مسیح سے ایک صدی پہلے موجود تھا جس کی نسبت زمانہ حال کی تحقیقات کی رو سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ بدھ مذہب سے ایک فرقہ بن گیا مصر میں بھی ایک فرقہ تھیراپٹیس اسی قسم کا موجود تھا اور یہ اسینی فرقہ کی ایک شاخ تھی پھر آپ فرماتے ہیں۔ کہ دوسرے لفظوں میں اس کو بدھ مذہب کہنا چاہئے۔ چنانچہ مسیحی مذہب کے ایک عالم اور جان نثار مسیحی رینن کو بھی یہ امر تسلیم ہے (رینن کو ایک سچا مسیحی قرار دینا محض غلط بیانی ہے) باقی دارد

ضروری اطلاع

قرآن کا ترجمہ اُردو اور ہندی زبانوں میں۔

اگرچہ اُردو زبان میں قرآن کے بہت سے ترجمے آجکل بازار میں معہ عربی متن پائے جاتے ہیں۔ مگر ہندی زبان میں کوئی ترجمہ آج تک نہیں ہوا تھا۔ ان دنوں اس کا اُردو اور ہندی ترجمہ بڑی محنت اور جانفشانی سے تیار کیا گیا ہے۔ اور ساتھ ہی ساتھ آیتوں کا شان ونزول اور مختصر تفسیر بھی درج ہے جس سے قرآن کے سمجھنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔ جس کسی کے پاس یہ ترجمہ ہو اس کو کسی تفسیر کے خریدنے کی ضرورت نہیں۔ دونوں ترجمے الگ الگ سفید اور دبیز کاغذ پر چھپ رہے ہیں۔ اُردو کا ترجمہ کا بیشتر حصہ زمانہ پریس اور ہندی کا ترجمہ کانپور کے لا پریس میں چھپنا شروع ہو گیا ہے۔ اُمید کی جاتی ہے کہ اُردو کا ترجمہ ماہ جولائی اور ہندی کا ترجمہ ماہ ستمبر کے آخر ۱۹۱۴ء تک تیار ہو جائیگا۔

چونکہ ان ترجموں کی اصل غرض مسیحی منادوں کو فائدہ پہنچانا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوا کہ ان کو اس کی خبر دیجائے۔ اور ان سے صرف کتاب کی لاگت لی جائے۔ لہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ جو اس رعایت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں وہ آخر اپریل ۱۹۱۴ء تک درخواست خریداری



حسب شرائط ذیل کریں۔

(۱) ہندی ترجمے کی رعایتی قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔

(۲) اردو ترجمے کی رعایتی قیمت عہ علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔

(۳) درخواست کے ساتھ ہندی ترجمے کے لئے ۱ر اور اردو ترجمے کے لئے ۱ر بذریعہ منی آرڈر آنا ضروری ہے۔ جس درخواست کے ساتھ یہ رقم وصول نہ ہوگی وہ رعایتی قیمت کے رجسٹر میں درج نہ کیجائیگی۔

(۴) کتاب چھپ جانے کے بعد ہندی ترجمے کی قیمت ۱۲ر اور اردو کی عہ علاوہ محصول ڈاک ہوگی۔ جو درخواستیں آخر اپریل سنہ رواں کے بعد وصول ہونگی۔ وہ اس پوری قیمت پر درج رجسٹر ہونگی۔

(۵) اگر کوئی شخص چاہے کہ جس قدر حصہ چھپتا جائے وہ اس کو بھیجدیا جایا کرے تو یہ انتظام بھی ہو سکتا ہے۔ بشرطیکہ رعایتی یا پوری قیمت درخواست کے ساتھ ہی ادا کردے۔ مگر محصول ہر حالت میں بذمہ خریدار ہوگا۔

درخواست بنام پادری احمد شاہ صاحب ایس۔ پی۔ جی مشن ہمیرپور۔ ممالک متحدہ آنی چاہئے۔

ضرورت

ہوشیارپور کے ڈینی مشن ہسپتال میں دو کارندوں کی ضرورت ہے۔

(۱) ایک مسیحی لیڈی ہاسپٹل اسسٹنٹ یا سب اسسٹنٹ سرجن کی

(۲) دوسرا ایک مسیحی عورت میٹرن کی کام کے لئے۔

درخواستیں ان دونوں عہدوں کے لئے بمعہ نقول سرٹیفکیٹ کے جو واپس کیا جاویگا مندرجہ ذیل کے پادری صاحب کے پاس بھیجی جاویں جو تنخواہ وغیرہ کی نسبت تجویز کرینگے۔ اور مقرر کرینگے

کے۔ سی۔ چٹرجی۔

نوٹس

ایک لائق اور دیندار دیانتدار شخص ہیڈ ماسٹر مشن سکول فتح آباد ضلع آگرہ کے لئے ضرورت ہے۔ جو کہ مڈل کے درجہ تک بہت اچھی طرح سے انگریزی تعلیم تمام باتوں میں دے سکتا ہو درخواست معہ اسناد کارکردگی بہت جلد ذیل کے پتہ سے ارسال فرماویں۔ کیونکہ مجھ کو نوٹس دینے میں بہت دیر ہوگئی اس لئے کہ میرے بیٹے کی بی بی سخت بیمار رہی آخرکار ڈاکٹر فلپ صاحب کے علاج سے جو آگرہ میں قابل و لائق ہوشیار ڈاکٹروں میں سے ایک ہیں صحت ہوئی۔ اس نوٹس میں اتنی گنجائش نہیں کہ پورے طور پر ڈاکٹر صاحب موصوف کی قابلیت کے بارہ میں لکھ سکوں مگر ان کی قابلیت کے بارہ میں جتنا میں کہوں تھوڑا ہے۔

ایس۔ ای۔ بی۔ ایم پی بھولال سینیر مدرس امدادی فارسی سابق اور پریذیڈنٹ گورنمنٹ خیرخواہ کلب فتح آباد۔ ضلع آگرہ۔

ضرورت ہے

ایک جونیر انگلو ورنیکلر کی مشن سکول نارووال کے لئے عرض بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب معہ نقول اسنادات آنی چاہئیں تنخواہ کا فیصلہ خط و کتابت سے حسب لیاقت درخواست کنندہ ہوگا

المشتہر۔ ہیڈ ماسٹر مشن سکول نارووال

التماس

نورافشاں کے خریداروں سے التماس کیجاتی ہے۔ کہ اپنے اپنے مفصل پتے ارسال کردیں۔ کیونکہ نئی چٹ چھپنے والی ہیں۔ امید ہے کہ سب خریدار اس ہی مہینے میں اپنے اپنے پتے ضرور بھیجینگے۔

منیجر نورافشاں

اشتہار

انبالہ چھاؤنی مشن کے لئے ایک مڈل پاس شدہ مسیحی مبشر کی ضرورت ہے۔ بیوی والا اور عیال دار ہو بازار میں منادی اور گرجے میں کبھی کبھی وعظ کر سکے اور گاؤں میں وعظ کے لئے مستعد رہے۔ تنخواہ پچیس روپے ماہوار ہوگی۔ اور اگر بیوی لائق ہو تو اس کو بھی کام مل سکتا ہے۔ درخواستیں معہ نقول اسناد پادری پی۔ سی اپل۔ اے پی مشن کے پتہ پر آنی چاہئیں۔

رسید زر سنہ ۱۹۱۴ء

پادری ایچ جے سمتھ عہ ۸/
مروت مسیح عہ ۱۱/
پادری آر ایچ اے ہسلم عہ ۸/
مس صحہ عہ ۸/
ہیڈ ماسٹر مشن سکول جہلم عہ ۸/
پادری جی ایچ ۔ فرائی عہ ۸/
پادری اے ۔ ای ۔ رٹیمن عہ ۸/
پادری دھرم سنگھ ۔ عہ ۸/
مسٹر بی ای پیٹر ۵/
ڈاکٹر ڈی مکالی عہ ۹/
پادری آر ۔ ایف جونس گورداسپور عہ ۹/
سپرنٹنڈنٹ سماریٹن ہسپتال جہلم عہ ۹/
پادری امیر خاں عہ ۹/
لائبریرین وائی ایم سی اے راولپنڈی عہ ۹/
پادری ۔ ایس کرنلیس باندی کوئی ۔ عہ ۹/
پادری نظام الدین ۔ عہ ۹/
مسٹر ایم اے سالوس الہ آباد عہ ۹/
پادری جے ۔ ایچ ۔ ایلن عہ ۹/
بی بھگوانداس عہ ۹/
پادری جے ۔ بی فرینک عہ ۹/
بی دھرم سنگھ ۔ عہ ۹/
مسٹر ایم بی سالوس ۔ عہ ۹/
مسٹر بی پیراں دتا عہ ۹/
پادری ملو چند عہ ۹/
مسٹر سی اے نیوٹن عہ ۹/
مس ایم ۔ فلڈن ایم ڈی ۔ لعہ
بی اللہ دتہ بجر ے ۱۳/
تحصیلدار جنگل سیمنڈری ۔ بریلی آ/

مسٹر ایس ایچ ٹیمپن عہ ۱۵/
کرسچن امپیریل سکول ٹیپا ے ۶/
پادری ایس ۔ بے گگ ۔ ے ۶/
مشنری انچارج ہسپتال صہ ۱/
سیکرٹری وائی ایم سی اے کوئٹہ عہ ۱۵/
پادری نقیر اللہ سرگودھا عہ ۵/
اے ۔ بی ماڈسٹ ایل ۔ بی ۔ ایم ایس شاہپور صہ ۱/
ڈاکٹر آر جے ۔ ہکنس ۔ بنوں صہ ۱/
مسز جے کجین عہ ۱۲/
ڈاکٹر ایس شیپرڈ صہ آ/
خیرت مسیح صہ ۱/
مسٹر بی ۔ ایس جان صہ ۱/
پادری عمانوایل شاہ عہ ۵/
مسٹر ایم اے ڈیٹہ عہ ۱۴/
سی ایم ایس بگ شوپ جبلپور ے ۱۳/
پادری جے سی بیکی عہ ۹/
پادری برکت ال عہ ۹/
پادری ڈبلیو ۔ ایل سپیل ۔ عہ ۹/
پادری حکم سنگھ دھاریوال عہ ۹/
مسٹر اللہ دتا چکوال عہ ۹/
ڈاکٹر ای اے ڈیوس عہ ۹/
مسٹر جے ۔ ایل گرونڈ عہ ۹/
مسٹر عنایت دانیال عہ ۹/
پادری ایف ڈی ۔ اے روبرٹ عہ ۹/
پادری فرڈ یلیکاسٹر عہ ۹/
مس ایف اے ہیمچ صہ آ/
مسٹر برکت ال عہ ۹/
ڈاکٹر ابراہیم مسیح عہ ۹/
پادری ایم آر ۔ اپرنس ۔ عہ ۹/
مسٹر حبیب الدین ۔ عہ ۹/

مس اے عنایت ۔ راولپنڈی عہ ۹/
ڈاکٹر برخوردار خاں عہ ۹/
مسٹر گوراں دتا ۔ عہ
پادری قاسم علی صہ آ/
پادری محمد بخش عہ ۹/
پادری وارث الدین ۔ عہ ۹/
پنڈت لبھ داس عہ ۹/
مسٹر ایم ۔ وائی ۔ جمال الدین للعہ ۲/
پادری شہاب الدین عہ ۱/
پادری محمد حسین عہ ۹/
ڈاکٹر ایس ایف ڈی ٹامس عہ ۹/
ڈاکٹر جے لمسن حسن جیبہ عہ ۱/
پادری حسن علی عہ ۹/
پادری جے ۔ سی ہیرسین ۔ سی ۔ ایم ۔ ایس سہ
پادری مسیح دیال عہ ۹/
کپتانی کسٹ ۔ ایس ۔ پی جی ۔ روہتک عہ ۹/
پادری رام دین عہ ۹/
ڈاکٹر خیر دین عہ ۹/
آسا خانساماں عہ ۹/
مس ای ایم پورٹر صہ آ/
ڈاکٹر ایس عیسی عہ ۹/
ڈاکٹر ڈی باسل عہ ۹/
ڈاکٹر برخوردار سی ایس جیبہ عہ ۹/
مسٹر عطر سنگھ ۔ عہ ۹/
مس ڈی گیٹنین عہ ۱/
مسز بی ایم دتا عہ
پادری یوحنا مسیح للعہ ۸/
آر ہیرن وائے عہ
پادری ۔ اے ۔ سی پیلی عہ
ایپورسٹ لیگ چندوسی عہ



نئی کتابیں

ہند میں سنڈے سکول۔ من تصنیف ایڈورڈ لے آئمینٹ صاحب۔ رومن اردو صفحہ ۱۲۰ یہہ کتاب ہر ایک سنڈے سکول سپرنٹنڈنٹ اور اُستادوں کیواسطے ایک خاص قاعدہ عوام کے پڑھنے کیلئے پڑھکر بچونکو تعلیم دینے میں بڑا مفید آلہ قیمت ۴ر و ۹ر و ۶ر +

صحت جسمی } من تصنیف قاضی میر محمد۔ کونجی۔ فارسی اردو قیمت ۴ر صفحہ ۶۲۔ یہہ نہایت مفید کتاب ہے۔ جو ہر ایک خاندان کے ساتھ رہنی چاہیئے +

انجیل برنباس } من تصنیف عبد الاحد از قاہرہ کئی سال ہوئے کہ مشہور جعلی انجیل برنباس کا ترجمہ جو ۲۰۰ برس کے عرصہ تک غائب ہو گئی۔ پادری نخین صاحب کی کوشش سے جرمن کے ایک کتب خانہ میں پائی گئی۔ اس کتاب کے حالات اس چھوٹے سے رسالہ میں پیش کئے جاتے ہیں قیمت ۲ر +

مسیح کی تعلیم } من تصنیف ڈاکٹر جے۔ ڈبلیو۔ رابرٹسن صاحب جس کو ڈاکٹر ڈبلیو بینٹلی صاحب نے ترجمہ کیا۔ فارسی۔ اردو۔ رومن بھی چھاپی گئی قیمت ۴ر۔ اردو ۹ر اور ۱۲ر یہہ کتاب نہایت ضروری۔ ہر ایک مسیحی کو چاہیئے کہ اس کا مطالعہ کرے مسیح کی تعلیم کی اونچائی اور گہرائی کا ظہور ہے +

خاندانی فرائض } ۱۲۰ صفحے قیمت اردو ۴ر ۸ر ۱۲ر رومن ۲ر اگر لوگ اپنے اپنے گھر کا انتظام اس کتاب کی ہدایت کے مطابق بناویں تو زندگی کی خوشی اور بہار کبادگی بہت ترقی پذیر ہو جاویگی +
آخری بات کی ہدایت اس مضمون پر کہ ہر ایک آدمی اپنے گھر یعنی رہائش کا گھر رکھے اور کسطرح پاوے؟ کتاب کی قیمت صد ہا کی قیمتی ہے +

ویدک شائستگی قیمت رومن اردو ۴ر +

ویدوں کی اصل۔ فارسی اردو قیمت ۴ر +

ذات وچار۔ فارسی اردو قیمت ۲ر +

جنرل گارفیلڈ صاحب کی سوانح عمری فارسی اردو قیمت ۲ر +

دائی گری } من تصنیف ڈاکٹر ایڈیتھ براؤن صاحبہ ساکن لودیانہ رومن اردو ۸ر فارسی اردو ۸ر +
یہہ کتاب میڈیکل سکولوں اور ہسپتالوں میں ٹیکسٹ بک کے طور پر استعمال کیجاتی ہے۔ ہر ایک گھر میں اسکی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اسلئے ہر ایک خاندان میں اسکی ایک جلد ہونی چاہیئے +

ہدایت تیمارداران } یہ کتاب اس نیت سے تصنیف کیگئی کہ ہسپتال کے ملازموں کے لئے مدد دیجاوے۔ لہذا وہ ہر ایک ہسپتال اور میڈیکل سکول کیلئے سندی کتاب ہے۔ ہر ایک گھر انہیں ایسی کتاب فائدہ سے خالی نہیں۔ رومن اردو قیمت ۸ر یہ کتاب دوبارہ چھپ رہی ہے امید ہے کہ بہت جلد چھپکر تیار ہو جائیگی

دیگر کتابیں

ابن حور اردو	۸ر +	شعاع نور حصہ اول و دوم	۵ر
رامنس کروسو	۱۲ر +	طیطس رفیق صلیب	۸ر
طلائی شمعدان	۴ر +	تحقیق الاسلام حصہ اول	۱ر
مارکوپولو کا سفرنامہ	۸ر +	مسلمانوں میں منادی کرنیکا طریقہ انگریزی	۲ر
روح سے معمور زندگی	۴ر +	القاب مسیح	۴
طریق دعا	۴ر +	بائبل کس طرح پڑھنی چاہیے	۴

روحانی طاقت کے متعلق چند سنجیدہ خیالات ۴ر
پنجاب کا جغرافیہ بزبان پنجابی۔ گورمکھی حروف۔ ایم لوٹا شاہ کے اردو کا ترجمہ ہے۔ مجلد بورڈ۔ ۴ر +

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصولڈاک ... عہ

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک ... عار

ہندوستان و پنجاب سے معہ محصولڈاک مابعد ... ہے

غیر ممالک سے معہ محصولڈاک ... ہے

شرح اُجرت اشتہارات

مقدار اشتہارات	سہ ماہی	ششماہی	سال تمام
کالم کا آٹھواں حصہ	سے	صہ	عہ
چوتھائی کالم	صہ	عہ	للعہ
نصف کالم	عہ	للعہ	سےعہ
پورا کالم	للعہ	سےعہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	سےعہ	[illegible]

ہرایک دفعہ کے لئے فی سطر ۲ر - ایک روپیہ سے کم کسی اشتہار کے لئے نہ لیا جائیگا +

نوٹ:- نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ وار ہیں +

اطلاع ضروری - (۱) نامہ نگاروں کو چاہئے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایکطرف کاغذ پر مضمون لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جاتے (۳) خطوکتابت کیلئے ٹکٹ بھیجنے چاہئے ورنہ جواب نہیں دیا جاسکتا (۴) جو نامہ نگار مہینے میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جاویگا (۵) بعض نامہ نگار خلط ملط نظم و نثر مضمون بھیجدیتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہو چاہئے کہ دونوں قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذ پر ہوں (۶) مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ اور نیچے بہت سا مضمون لکھدیتے ہیں جسکے پڑھنے کی دقت ہوتی ہے مضمون صفحہ وار ہونا ضروری ہے +

مخزن مسیحی

یہہ رسالہ ہر ماہ پہلی اور پندرہ تاریخ بزبان انگریزی اور رومن اُردو الہ آباد سے شایع ہوتا ہے - اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں +

چندہ سالانہ بموجب تنخواہ خریداران کے ۱ر سے لیکر دو روپیہ تک ہے - نمونہ ایڈیٹر مخزن مسیحی فتحپور ہسوا یوپی سے طلب کر سکتے ہیں +

تواریخ کلیسیا

یہہ کتاب رومن اُردو میں چھپ کر تیار ہوگئی ہے - اس میں کلیسیا کے حالات مختصر طور پر شروع سے آجتک کے ہیں - قیمت ۱ر +

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

یہہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور فارسی اُردو میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ایک روپیہ ہے اگر پچاس یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جاویں - تو فی کاپی ۱۲ر چارج کیا جاتا ہے - درخواستیں کثرت سے آرہی ہیں - اور زیادہ کی بھی ضرورت ہے بیشک ہندوستانی مستورات کیلئے مخصوص ہے قیمت بہر حالتیں مشکل سے بیجائیگی - نمونہ چار آنہ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے - باغِ دل کے چاروں نمبر ۱۹۱۱ء کے ۲ر فی نمبر لیا جاتا ہے +

درخواستیں بنام پادری ای - ایم ویری ڈی ڈی آنریری سکرٹری سی - ایل - ایس لودیانہ پنجاب آنی چاہئیں +

پریسبٹیرین بیواؤں اور یتیموں کا فنڈ

یہہ دیسی مسیحیوں کا سب سے پرانا فنڈ ہے اس سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن ملتی ہے - اور بچے بھی جبکہ وے سکولوں میں تعلیم پاتے وظیفے پاسکتے ہیں ۲۰ برس میں اس فنڈ نے ۸۰ ہزار روپیوں سے بیواؤں اور یتیموں کو پنشن دی ہے اگرچہ ممبران نے صرف ۶۰ ہزار روپیہ چندہ اس فنڈ میں دیا ہے اور قریباً آدھ لاکھ روپے سود سے اس فنڈ میں آچکے ہیں جس حساب سے اب بینک میں ۴۳ ہزار روپیہ نقد موجود ہے - ہر ایک مسیحی مرد اور عورت اس کا ممبر ہو سکتا ہے - اور نئے پراسپکٹس (۱) رو دو انگریزی مینیجنگ ڈائرکٹر پادری ڈبلیو الزبیجے کلارک ایم - اے نولکھا لاہور کو لکھنے سے بہت جلد مل سکتے ہیں +

سی - بی - ہائی سکول لودیانہ

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

حرفتی کارخانجات

شرح - خرچ خوراک معہ فیس جماعت فی ماہ صہ ر اگر دو طالبعلم ایک ہی خاندان کے ہوں للعہ ۳ یا زیادہ للعہ کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں جن رکشا کرونول وکیرم وغیرہ و دیگر سامان الماری میز کرسی وغیرہ نہایت عمدہ اول درجہ کی لکڑی کا نہایت ارزاں قیمت پر طیار ہوتا ہے - قیمت رکشا لعہ سے معہ کرونول لعہ +

مزید دریافت کے منیجر صاحب اسکول ہذا سے خط و کتابت کریں +

پادری ای - ایم - ویری صاحب - بی - ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کیلئے مشن پریس لودیانہ میں باہتمام وائلی پوہر چھپا +